www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ پٹنہ

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:332 11.12.2024 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:332/بدھ/۱۱/دسمبر/۲۰۲۴/مطابق/۸/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

SINCE 1977 GULAB JEWELLERS

گلاب جوئیلرس

ONLY 22 CT BIS 91.6

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

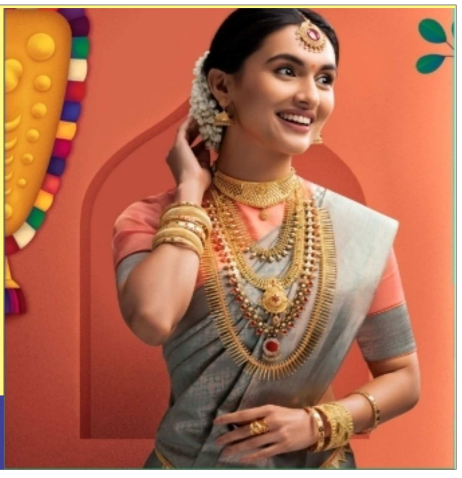

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.

حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786

Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
40 Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	MUBARAKPUR	GOPALGANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM

زم زم

حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول

Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ़ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

18 NOV 2024	22 DEC 2024	25 JAN 2025	02 MAR 2025
95,999/-	95,999/-	95,999/-	1,60000/- Full 30 Day Ramdan
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN
13 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,50,000/-) PATNA TO PATNA (1,60,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Makkah Hotel Within 300-350 Mtr

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Madina Hotel Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,05,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	BHAGALPUR	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir Hussain 9308841431 8409715125	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Sajid Qaiser 9122167786	Md. Chand 8210695856	Kamil Khan 9631923254	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ

DAYARE HARAM

HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

AIHUTOA ISO IATA

عمرہ

17 DAY UMRAH TOUR 2025

Premimum Semi-Delux Package

DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

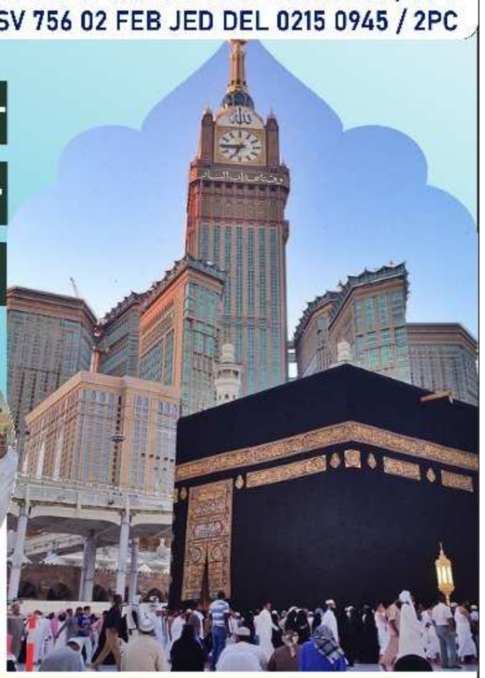

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR
(10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR
(6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.

1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL

حفیظ ٹور اینڈ ٹریول

A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

PACKAGES
(UMRAH DEPARTURE)

* 20th January
98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 15th February
98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 10th March
(RAMZAN EID IN INDIA)
166,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

SERVICES
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zeyarat makkah & Madina, Transportation, Food, Tour Assistance

HOTELS
Makkah Hotel (Within 350-400 mtr)
DAR AL KHALIL
AL RUSHAD
Madina Hotel (Within 100-150 mtr)
REYAZ AL ZAHRA

COMPLIMENTARY
BAG PACK CHAPPAL BAG ZAMZAM 5LTR

40 TIMES NAMAZ IN MADINA

حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

PATNA TO PATNA Rs.1,10,900/-
PATNA TO PATNA (RAMZAN) 1,76,900/-

9835009701
9386899468

شاہ نے اگلے سال مارچ تک ہریانہ میں نئے فوجداری قوانین کو مکمل طور پر نافذ کرنے کو کہا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اگلے سال 31 مارچ تک ہریانہ میں نئے فوجداری قوانین کے 100 فیصد نفاذ کو یقینی بنانے کو کہا ہے۔ مسٹر شاہ نے منگل کو یہاں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کی موجودگی میں ریاست میں تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ہریانہ میں پولیس، جیل، عدالت، استغاثہ اور فرانزک سے متعلق مختلف نئی دفعات کے نفاذ اور موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مرکزی داخلہ سکریٹری، ہریانہ کے چیف منسٹر کے چیف پرنسپل سکریٹری، ریاست کے چیف سکریٹری اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل، پولیس بیورو کے ڈائریکٹر جنرل اور مرکزی وزارت داخلہ اور ریاستی حکومت کے کئی سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں بحث کے دوران مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تین نئے فوجداری قوانین شہری حقوق کے محافظ اور انصاف کی رسائی کی بنیاد بن رہے ہیں۔ انہوں نے ہریانہ سے کہا کہ وہ 31 مارچ 2025 تک ریاست میں نئے فوجداری قوانین کے 100 فیصد نفاذ کو یقینی بنائے۔ ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ ریاست کے ہر ضلع میں ایک سے زیادہ فرانزک موبائل وین دستیاب ہونی چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ زیرو ایف آئی آر کی نگرانی کی ذمہ داری ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سطح کے افسر کی ہونی چاہیے اور ریاستوں کے مطابق دیگر زبانوں میں ان کا ترجمہ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ریاست کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کو تمام پولس اہلکاروں کو سمجھانا چاہئے کہ بروقت انصاف فراہم کرنا ان کی ترجیح ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے ہریانہ کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کو مشورہ دیا کہ وہ تمام پولیس سپرنٹنڈنٹس کے ذریعہ مقررہ مدت کے اندر مقدمات کی جانچ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ کو ہر 15 دن میں تین نئے قوانین کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لینا چاہئے اور چیف سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کو ہفتہ میں ایک بار تمام متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر جائزہ لینا چاہئے۔

پاٹل نے یوپی، ایم پی، بہار، پنجاب کے بارے میں سوچھ بھارت مشن پر جائزہ میٹنگ کی

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) مرکزی جل شکتی وزیر سی آر۔ پاٹل نے منگل کو پنجاب، مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور بہار کے دیہی صفائی ستھرائی کے محکموں کے انچارج ریاستی وزراء کے ساتھ سوچھ بھارت مشن گرامین کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے تحت ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر پاٹل نے کہا کہ "ہم جو راستہ اختیار کرتے ہیں وہ ایک صاف، صحت مند ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ کرے گا۔ کمیونٹی سینی ٹیشن کمپلیکس کی کارکردگی کو مضبوط بنانے اور اثاثہ جات کے انتظام کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ میں جدت لانے کی ضرورت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ریاستوں کو کمیونٹی کی قیادت میں ایک نقطہ نظر کو فروغ دینے اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس، مقامی رہنماؤں اور نجی شعبے کے اداروں کو شامل کرنے کی کوششیں تیز کرنی چاہئیں۔" انہوں نے کہا کہ "سوچھتا عوام کی، عوام کے ذریعہ اور عوام کے لئے ایک تحریک ہے اور اس میں سب کی شرکت حقیقی تبدیلی لائے گی۔ اس کا مقصد او ڈی ایف پلس ماڈل گاؤں کو فروغ دے کر اگلے مشن کی طرف تیزی سے آگے بڑھنا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر گاؤں کو صفائی، لچک اور پائیدار ترقی کی مثال بنایا جائے۔ جائزہ میٹنگ میں چار ریاستوں میں کئے گئے کام کے بارے میں بتایا گیا کہ مدھیہ پردیش میں 99 فیصد گاؤں او ڈی ایف پلس ہیں اور 95 فیصد گاؤں او ڈی ایف پلس ماڈل کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔ ریاست میں پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ کے اقدامات کو لاگو کیا گیا ہے جس میں آر آر ڈی اے بھوپال کے ساتھ ایم او یو بھی شامل ہے۔

مرمو اور مودی نے ایس ایم کرشنا کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) سینئر سیاسی لیڈر اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ ایس ایم کرشنا کے انتقال پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ کا کل دیر رات ان کی رہائش گاہ پر انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 92 برس تھی۔ جدید بنگلور کے معمار سمجھے جانے والے مسٹر کرشنا کچھ عرصے سے بڑھاپے سے متعلق بیماریوں میں مبتلا تھے۔ صدر اور وزیر اعظم کے علاوہ سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر مودی، محترمہ مرمو اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے قوم کی طرف سے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر کرشنا کے انتقال پر غم کا اظہار کرتے ہوئے، محترمہ مرمو نے کہا، مسٹر ایس ایم کرشنا کے انتقال کے بارے میں جان کر دکھ ہوا۔ انہوں نے عوامی زندگی میں اپنے طویل کیریئر کے دوران مختلف حیثیتوں میں عوام کی خدمت کی۔ صدر جمہوریہ نے بحیثیت چیف منسٹر کرناٹک کی ترقی کے تئیں ان کی لگن کو یاد کیا اور ان کے اہل خانہ اور مداحوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ مسٹر کرشنا کو ایک غیر معمولی رہنما قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ تمام شعبوں کے لوگ ان کی تعریف کرتے ہیں۔ انہوں نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کے طور پر مسٹر کرشنا کی مدت کار، خاص طور پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ان کے تعاون پر روشنی ڈالی اور ان کی فکری سرگرمیوں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ایک قابل قاری اور مفکر قرار دیا۔ مسٹر دھنکھڑ نے مسٹر کرشنا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، ایک عظیم دانشور، ایک قابل منتظم اور ایک تبدیلی لانے والے رہنما کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے مسٹر کرشنا کی عوامی خدمت میں اہم کردار اور ان کے شاندار کیریئر کے دوران ہندوستان کی عالمی موجودگی کو اجاگر کیا۔ کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مسٹر کرشنا کو ایک تبدیلی پسند شخصیت کے طور پر یاد کرتے ہوئے، کہا، "مسٹر ایس ایم کرشنا کے انتقال کے بارے میں جان کر دکھ ہوا۔ ان کے کئی دہائیوں کے کام نے کرناٹک کی ترقی اور بنگلورو کو ایک تکنیکی مرکز میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ مسٹر گاندھی نے سابق وزیر اعلیٰ کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ ایک منتظم اور سیاست دان کے طور پر مسٹر کرشنا کی شراکت آج بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں پورے ملک میں عزت و تعریف ملتی ہے۔ ان کے انتقال سے ہندوستانی سیاست میں ایک دور کا خاتمہ ہو گیا۔

حکومت سوروس کی حوالگی کا مطالبہ کیوں نہیں کرتی: کانگریس

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت جارج سوروس کے نام پر فسانہ بنا کر حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے اور اگر وہ حقیقت میں وہ ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہے تو حکومت ان کی حوالگی کے لیے کارروائی کیوں نہیں کرتی محترمہ شرینیٹ نے کہا کہ اڈانی کو بچانے کے لیے بی جے پی اور مودی حکومت جارج سوروس کے نام پر ڈرامہ کر رہی ہے اور اگر سوروس ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں تو بی جے پی لیڈروں کے رشتہ داران کی کمپنیوں سے کیوں جڑے ہوئے ہیں اور انہیں چلا رہے ہیں۔ اگر وہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے تو ہندوستانی حکومت کو اس کی حوالگی کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ ہندوستان میں اس کا کاروبار بند کر دیا جائے اور اس کے تمام کاروبار اور فنڈنگ پر پابندی لگا دی جائے اور امریکی حکومت کو خط لکھا جائے کہ جارج سوروس ہمارے ملک کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہے اس لیے ان کے خلاف ہندوستان میں کارروائی کی جائے گی۔ ترجمان نے کہا کہ سچائی یہ ہے کہ مودی حکومت سوروس کو پیسے دے رہی ہے۔ ان کی اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کے پراجیکٹس 68 ممالک میں چل رہے ہیں اور اس فاؤنڈیشن کی فنڈنگ یواین ڈیموکریسی فنڈ سے آتی ہے۔ اس یواین ڈیموکریسی فنڈ میں تقریباً 45 ممالک عطیہ دہندگان ہیں اور ہندوستان چوتھے نمبر پر ہے۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ مودی حکومت یواین ڈیموکریسی کو فنڈز کیوں دے رہی ہے؟ مودی حکومت نے پچھلے آٹھ سالوں میں اس فنڈ کو 9000 ڈالر کیوں دیے جو سوروس کو فنڈ دے رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ "جارج سوروس 1999 میں ہندوستان آئے تھے۔ اس وقت اٹل بہاری واجپئی جی ملک کے وزیر اعظم تھے، اس وقت وہ اسکالرشپ اور فیلوشپ جیسی چیزیں دیتے تھے، پھر 2014 سے جارج سوروس نے گرانٹ پروگرام شروع کیا۔ اپنی کمپنی کیپٹل فلوٹ کے بانی، گورو ہندوجا اور ششانک رشیا سرنگا نے 40 ہزار چھوٹی صنعتوں، کسانوں اور اسٹارٹ اپس میں تقریباً 300 ملین ڈالر کی فنڈنگ کی ہے۔ گورو ہندوجا اور ششانک رشیا سرنگا مسٹر مودی کے ساتھ اسٹیج شیئر کرتے ہیں اور دونوں سوروس کی رقم سے فنڈ چلاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر سوروس ملک مخالف کام کر رہے ہیں تو پھر مسٹر مودی ان کے ساتھ اسٹیج کیوں شیئر کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے سابق خزانچی اور مغربی بنگال کے گورنر ویرن شاہ کی پوتی پریا شاہ کی شادی ششانک رشیا سرنگا سے ہوئی ہے اور ان کی شادی میں بی جے پی کے سرکردہ لیڈران جیسے لال کرشن اڈوانی اور دیویندر فڈنویس نے شرکت کی تھی۔ ششانک کیپٹل فلوٹ چلاتے ہیں، جو سوروس کے ذریعے فنڈ کیا جاتا ہے۔ محترمہ شرینیٹ نے کہا کہ جب سوروس ملک مخالف سرگرمیاں انجام دے رہا ہے تو پھر ہندوستان میں اس کا کاروبار کیوں چل رہا ہے اور حکومت نے ان کی حوالگی کے لیے ابھی تک خط کیوں نہیں لکھا۔ بی جے پی ان لوگوں کے ساتھ گٹھ جوڑ کیوں کر رہی ہے جو سوروس کے ذریعے فنڈ چلا رہے ہیں اور بی جے پی لیڈروں کے خاندان والے ایسے لوگوں سے شادی کیوں کر رہے ہیں۔

سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج شیکھر کمار یادو کے بیان پر نوٹس لیا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے موجودہ جج جسٹس شیکھر کمار یادو کے منگل کو وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے ایک پروگرام میں تقریر سے متعلق شائع ہونے والی اخباری رپورٹس پر نوٹس لیا سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں ہائی کورٹ سے تفصیلی معلومات طلب کی گئی ہیں اور اس معاملے پر غور کیا جا رہا ہے الہ آباد ہائی کورٹ کی لائبریری میں 8 دسمبر کو وی ایچ پی کے پروگرام میں جسٹس یادو کی طرف سے دی گئی تقریر نے بڑا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ ان کے خلاف ان ہاؤس تحقیقات اور مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ غیر سرکاری تنظیم کمپین فار جوڈیشل اکاؤنٹیبلٹی اینڈ ریفارمز (سی جے اے اے) کے کنوینر پرشانت بھوشن نے چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کو ایک خط لکھ کر الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس یادو کے طرز عمل کی ان ہاؤس تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ این جی او نے دعویٰ کیا کہ اس تقریر نے عدالتی اخلاقیات اور غیر جانبداری اور سیکولرازم کے آئینی اصولوں کی خلاف ورزی کی۔ جج نے کہا تھا کہ یکساں سول کوڈ کا بنیادی مقصد سماجی ہم آہنگی، صنفی مساوات اور سیکولرازم کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ "یکساں سول کوڈ کا بنیادی مقصد مختلف مذاہب اور برادریوں پر مبنی غیر مساوی قانونی نظام کو ختم کر کے سماجی ہم آہنگی، صنفی مساوات اور سیکولرازم کو فروغ دینا ہے۔" جسٹس یادو نے کہا تھا "یکساں سول کوڈ سے مراد ایک یکساں قانون ہے جو شادی، وراثت، طلاق، گود لینے وغیرہ جیسے ذاتی معاملات میں تمام مذہبی برادریوں پر لاگو ہوتا ہے۔" اپنے خط میں بھوشن نے کہا کہ جسٹس یادو نے یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کی حمایت کرتے ہوئے متنازعہ تبصرہ کیا، جسے مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنانے والا سمجھا جاتا ہے۔ سی جے اے آر نے کہا کہ وی ایچ پی کے پروگرام میں جسٹس یادو کی شرکت اور ان کے تبصرے عدالتی ناانصافی کا معاملہ ہے اور آئین کو غیر جانبداری سے برقرار رکھنے کے حلف کی خلاف ورزی ہے۔ مسٹر بھوشن نے دعویٰ کیا کہ جسٹس یادو کے تبصروں نے عدلیہ کے ایک غیر جانبدار ثالث کے طور پر کردار کو کمزور کیا ہے اور اس کی آزادی میں عوام کے اعتماد کو ختم کیا ہے۔ سینئر وکیل اور سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر کپل سبل نے جسٹس یادو کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین پارلیمنٹ سے تعاون طلب کیا۔

کانگریس پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں حکومت کو گھیرنے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی صدارت میں منگل کو یہاں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ ہوئی، جس میں حکومت کو گھیرنے کے لیے تبادلہ خیال کیا گیا میٹنگ میں زیر بحث مسائل کے حوالے سے حکومت پر دباؤ بنانے کی حکمت عملی پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا جس میں مختلف لیڈروں نے اپنی تجاویز پیش کیں میٹنگ کے بعد، مسٹر گاندھی کی قیادت میں پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دوار کی طرف مارچ کیا اور حکومت سے بدعنوانی کو شہ دینے اور پارلیمنٹ میں من مانی نہ کرنے کو لے کر نعرہ بازی کی۔ اس دوران کئی لیڈروں نے اپنے ہاتھوں میں بینر بھی اٹھا رکھے تھے۔ مارچ کے بعد تمام ارکان پارلیمنٹ کی کارروائی میں حصہ لینے کے لیے ایوان کی طرف روانہ ہوئے۔

سنبھل متاثرین نے راہل-پرینکا سے ملاقات کی

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی وڈرا نے منگل کو یہاں اتر پردیش کے سنبھل کے متاثرین سے ملاقات کی۔ کانگریس ذرائع کے مطابق اس میٹنگ کا اہتمام کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ 10 جن پتھ پر کیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ میٹنگ میں متاثرین نے مسٹر گاندھی اور مسز واڈرا کے ساتھ اپنے دکھ شیئر کیے اور یہ بھی بتایا کہ تشدد کے دوران ان کی کیا حالت تھی۔ سنبھل میں تشدد کے دوران فائرنگ ہوئی جس میں پانچ لوگوں کے مارے جانے کی خبر ہے۔ اس واقعہ میں پولیس پر فائرنگ کا الزام لگایا گیا تھا تاہم پولیس نے ان الزامات کو مسترد کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں کے لواحقین جو کانگریس لیڈروں سے ملنے آئے تھے فائرنگ میں مارے گئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتے مسٹر گاندھی سنبھل کے متاثرین سے ملنا چاہتے تھے، لیکن اتر پردیش حکومت نے انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی اور انہیں دہلی سے متصل اتر پردیش سرحد پر روک دیا گیا۔ کانگریس بھی اس مسئلہ پر پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ کر رہی ہے۔

ملک کو غیر مستحکم کرنے والی قوتوں کے خلاف حکومت کارروائی کیوں نہیں کرتی: کارتی چدمبرم

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے لوک سبھا رکن، کارتی چدمبرم نے حکومت کو پارلیمنٹ کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کی "بچکانی حرکتیں" بند کرنے کی تاکید کرتے ہوئے ملک کو غیر مستحکم کرنے والی قوتوں کے خلاف کارروائی کرنے کا چیلنج دیا کانگریس پارٹی کے بڑے رہنماؤں کے متنازعہ امریکی سرمایہ کار جارج سوروس کے ساتھ مبینہ تعلقات کے معاملے پر پارلیمنٹ میں ہنگامے کے حوالے سے، چدمبرم نے پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں سے کہا، اگر حکومت کو لگتا ہے کہ کوئی شخص ہندوستان کو غیر مستحکم کر رہا ہے، تو وہ اس کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتی؟" انہوں نے کہا کہ حکومت کو امریکہ میں ہندوستان کے سفیر کو بلا کر کہنا چاہیے کہ ان کے ملک کا ایک شہری ہندوستان کو غیر مستحکم کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "یہاں تک کہ بی جے پی کے ترجمان نے بھی کہا ہے کہ امریکہ کا محکمہ خارجہ بھی ان سرگرمیوں میں ملوث ہے جو ہندوستان کے مفادات کے خلاف ہیں۔ انہیں امریکی صدر کو اس بارے میں مطلع کرنا چاہیے۔ حکومت کو ایک اعلیٰ سطحی وفد امریکہ بھیجنا چاہیے اور وہاں کی حکومت کو کہنا چاہیے کہ ایک امریکی شہری ہندوستان کو غیر مستحکم کر رہا ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کی قیادت والی مرکز کی اتحادی حکومت اس معاملے میں مداخلت نہیں کرنا چاہتی اور پارلیمنٹ کی کارروائی کو معطل کرانے جیسی بچکانہ حرکتیں کر رہی ہے۔

راج ناتھ نے میک ان انڈیا پروجیکٹوں میں روسی صنعتوں کی شراکت داری بڑھانے پر زور دیا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے روس اور ہندوستان کے درمیان دفاعی شعبے میں تعاون کو مزید بڑھانے کے مقصد سے میک ان انڈیا پروجیکٹوں میں روسی صنعتوں کی شرکت بڑھانے کے نئے مواقع پر زور دیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے منگل کو ماسکو میں روس کے وزیر دفاع آندرے بیلوسوف کے ساتھ ملٹری اور فوجی تکنیکی تعاون سے متعلق ہندوستان-روس بین حکومتی کمیشن کے 21 ویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور روس کے تعلقات بہت مضبوط ہیں اور ایک خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ تبادلوں بشمول وزیر اعظم نریندر مودی کے 2024 کے دوران روس کے دو دوروں نے تعلقات کو مزید مضبوط کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے تمام ڈومینز اور صنعتی تعاون میں گھریلو دفاعی صنعت کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے حکومت ہند کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے میک ان انڈیا پروجیکٹوں میں روسی صنعتوں کی شرکت بڑھانے کے نئے مواقع پر زور دیا۔ انہوں نے روس کے ساتھ خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کے لیے ہندوستان کے عزم کو دہرایا۔ روسی وزیر دفاع نے دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد کی بنیاد پر تعلقات کو مزید گہرا کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے آئی این ایس تشیل کو ہندوستانی بحریہ میں شامل کرنے پر وزیر دفاع کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2021-31 کے فوجی تکنیکی تعاون کے معاہدے کا نفاذ میک ان انڈیا کو ضروری محرک فراہم کرے گا۔ مسٹر سنگھ نے روسی وزیر کو 2025 میں 22 ویں اجلاس کی شریک صدارت کے لیے ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی، جسے قبول کر لیا گیا۔ آخر میں دونوں وزراء نے 21 ویں میٹنگ کے پروٹوکول پر دستخط کیے جس میں تعاون کے ممکنہ شعبوں کو اجاگر کیا گیا۔

بھارتیہ سمپورنا کرانتی پارٹی دہلی اسمبلی کی تمام نشستوں پر الیکشن لڑے گی، 15 امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) بھارتیہ سمپورنا کرانتی کاری پارٹی نے دہلی کے تمام اسمبلی حلقوں سے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے اور 15 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے پارٹی کے قومی صدر ٹھاکر جوگندر سنگھ بھدوریا نے منگل کو یہاں جاری ایک ریلیز میں کہا کہ پارٹی دہلی کی تمام 70 اسمبلی سیٹوں پر الیکشن لڑے گی انہوں نے کہا کہ پارٹی نے منگل کو 15 امیدواروں کی فہرست بھی جاری کی ہے۔ مسٹر بھدوریا نے کہا کہ ان کی پارٹی دہلی کی ہر سیٹ پر مضبوط امیدوار پیش کرے گی جو لوگوں کے درمیان کام کرتے ہیں اور انہیں اچھی حمایت مل رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قومی سلیکشن کمیٹی کے ارکان، پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور ایڈوکیٹ اے پی سنگھ، قومی ترجمان آئی اے ہاشمی اور قومی سکریٹری شیونندن سنگھ، پارٹی کی دہلی ایگزیکٹو کے میڈیکل سیل کے صدر ڈاکٹر وشال شرما، مہیلا مورچہ کی صدر آشا چودھری اور رنکو سانیال نے سکریٹری یعقوب خان اور کچھ دیگر مقامی کارکنوں کے ساتھ میٹنگ میں امیدواروں کی پہلی فہرست کا فیصلہ کیا۔ اس میں جتن کمار (آدرش نگر) ابھیلاش سنگھ (ریٹھالا)، راجویر ماتھر (براڑی)، بابولال بیروا (سلطان پور موجرا)، رینا ورما (روہنی)، آئی اے ہاشمی (مٹیا محل)، رام کمار (موتی نگر)، سچن چوہان (دہلی کینٹ)، امر بہادر سنگھ (سنگم وہار)، رنکو سانیال (گریٹر کیلاش)، امام علی (شاہدرہ)، آشا چوہدری (سیما پوری مانسروور)، محمد یعقوب (سلیم پور)، زاہد خان (مصطفی آباد) اور یوگیندر چودھری (کراول نگر)۔

بھارتیہ شمپورنا کرانتی کاری پارٹی دہلی اسمبلی کی تمام سیٹوں پر الیکشن لڑے گی، 15 امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) بھارتیہ سمپورنا کرانتی کاری پارٹی نے دہلی کے تمام اسمبلی حلقوں سے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے اور 15 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی کے قومی صدر ٹھاکر جوگندر سنگھ بھدوریا نے منگل کو یہاں جاری ایک ریلیز میں کہا کہ پارٹی دہلی کی تمام 70 اسمبلی سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے منگل کو 15 امیدواروں کی فہرست بھی جاری کی ہے۔ مسٹر بھدوریا نے کہا کہ ان کی پارٹی دہلی کی ہر سیٹ پر مضبوط امیدوار پیش کرے گی جو لوگوں کے درمیان کام کرتے ہیں اور انہیں اچھی حمایت مل رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قومی سلیکشن کمیٹی کے ارکان، پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور ایڈوکیٹ اے پی سنگھ، قومی ترجمان آئی اے ہاشمی اور قومی سکریٹری شیونندن سنگھ نے پارٹی کی دہلی ایگزیکٹو کے میڈیکل سیل کے صدر ڈاکٹر وشال شرما، مہیلا مورچہ کی صدر آشا چودھری اور رنکو سانیال اور سیکرٹری یعقوب خان نیز کچھ دیگر مقامی کارکنوں کے ساتھ میٹنگ میں امیدواروں کی پہلی فہرست کا فیصلہ کیا۔ اس میں جتن کمار (آدرش نگر) ابھیلاش سنگھ (رٹھالا)، راجویر ماتھر (براری)، بابولال بیروا (سلطان پور موجرا)، رینا ورما (روہنی)، آئی اے ہاشمی (مٹیہ محل)، رام کمار (موتی نگر)، سچن چوہان (دہلی کینٹ)، امر بہادر سنگھ (سنگم وہار))، رنکو سانیال (گریٹر کیلاش)، امام علی (شاہدرہ)، آشا چوہدری (سیما پوری مانسروور)، محمد یعقوب (سیلم پور)، زاہد خان (مصطفی آباد) اور یوگیندر چودھری (کراول نگر) شامل ہیں۔

انڈیا اتحاد کا دھنکھڑ کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) اپوزیشن انڈیا گروپ نے راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ پر ایوان کی کارروائی کے دوران تعصب کا الزام لگاتے ہوئے ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس دیا ہے۔ راجیہ سبھا کی 72 سالہ تاریخ میں پہلی بار کسی چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائی گئی ہے۔ لوک سبھا اسپیکر کے خلاف اب تک تین بار تحریک عدم اعتماد لائی جا چکی ہے۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے منگل کو کہا کہ انڈیا الائنس نے چیئرمین کے خلاف راجیہ سبھا سکریٹریٹ کو تحریک عدم اعتماد کا نوٹس دیا ہے۔ اس تجویز پر انڈیا الائنس کی تقریباً تمام پارٹیوں کے 60 لیڈروں نے دستخط کیے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں ویڈیو شیئر کرتے ہوئے مسٹر رمیش نے کہا، 72 سالوں میں پہلی بار اپوزیشن پارٹیوں نے راجیہ سبھا میں چیئرمین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صورتحال کتنی خراب ہے۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین بڑے وکیل ہیں اور آئین کو سمجھتے ہیں، لیکن جس طرح سے انہوں نے ایوان کو چلایا ہے، انڈیا الائنس کو تحریک عدم اعتماد کے لئے مجبور ہونا پڑا۔ راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل کو عدم اعتماد کی تحریک سونپنے کے بعد انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے کہا ہے کہ یہ مجبوری میں لیا گیا انتہائی افسوسناک فیصلہ ہے۔ ایوان میں راجیہ سبھا کے چیئرمین کا رویہ انتہائی متعصّبانہ رہا ہے۔ انڈیا الائنس کے ذرائع نے کہا، "آج تمام پارٹیاں ایک آواز میں کہہ رہی ہیں کہ چیئرمین صاحب جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ راجیہ سبھا کے معزز چیئرمین کے ذریعہ انتہائی متعصّبانہ طریقے سے ایوان بالا کی کارروائی چلانے کی وجہ سے انڈیا گروپ کی تمام اتحادی جماعتوں کے پاس ان کے خلاف باضابطہ طور پر عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ اتحادی جماعتوں کے لیے یہ انتہائی تکلیف دہ فیصلہ رہا ہے لیکن پارلیمانی جمہوریت کے مفاد میں یہ بے مثال قدم اٹھانا ہوگا۔

رجیجو نے دھنکھڑ کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے پر اپوزیشن کی تنقید کی

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے پر اپوزیشن کی تنقید کی ہے۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ میں مسٹر دھنکھڑ کے خلاف اپوزیشن کی طرف سے عدم اعتماد کی تحریک کا نوٹس دیے جانے کے بعد مسٹر رجیجو نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر دھنکھڑ ایک عالم اور شریف انسان ہیں۔ وہ ایوان کو بہت اچھے طریقے سے چلاتے ہیں اور وقتاً فوقتاً ایوان کی رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے سامنے امریکی سرمایہ کار جارج سوروس اور کانگریس کے درمیان گٹھ جوڑ کا سنگین معاملہ آنے کے بعد کانگریس گھبرا گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن طاقتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے پر کانگریس قیادت کو معافی مانگنی چاہئے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ایوانوں میں چیئر کی توہین کر رہا ہے۔ حزب اختلاف کے ارکان نے چند روز قبل بھی چیئر پر سوال اٹھایا اٹھایا ہے۔ چیئر دونوں ایوانوں میں اراکین کے لیے رہنما کا کام کرتے ہیں۔ تمام ارکان کو سیٹ کے قواعد پر عمل کرنا ہوتا ہے اور اگر اس پر عمل نہیں ہوتا تو ایوان ٹھیک سے نہیں چل پاتا۔ کانگریس اور ان کے ساتھیوں نے مسلسل چیئر کی توہین کی ہے اور چیئر کے ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایوان میں برتاؤ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس پر تنقید کرتی ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

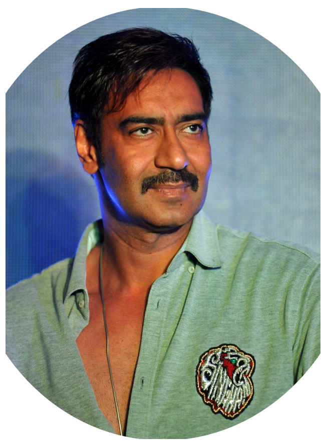

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:14 Issue:332 11.12.2024 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:332/ بدھ/ ۱۱/ دسمبر/ ۲۰۲۴/ مطابق/ ۸/ جمادی الآخر/ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

سائبر جرائم اور آب وہوا میں تبدیلی انسانی حقوق کے لیے نئے خطرات: مرمو

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے سائبر جرائم اور آب وہوا میں تبدیل کو انسانی حقوق کے لیے نئے خطرات قرار دیتے ہوئے ایک محفوظ، مضبوط اور مساوی ڈیجیٹل ماحول کی اہمیت پر زور دیا، جہاں ہر فرد کے حقوق اور وقار کا تحفظ کیا جا سکے۔ صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں قومی انسانی حقوق کمیشن کے زیر اہتمام انسانی حقوق کے دن کی تقریب میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان، 5000 سال پر محیط اپنی تہذیبی وراثت کے ساتھ، ایک ہم آہنگ معاشرے میں ہمدردی، رواداری اور باہمی روابط کی قدروں کو طویل عرصے سے برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ان اقدار کی بنیاد پر، این ایچ آر سی اور ایس ایچ آر سی جیسے ادارے سول سوسائٹی، انسانی حقوق کا دفاع کرنے والے، خصوصی نمائندے اور خصوصی نگراں، سب کے لیے انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے خلاف ورزیوں سے نمٹنے، بیداری بڑھانے اور پسماندہ افراد کے حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے پالیسی میں تبدیلی کی سفارش کرنے میں این ایچ آر سی کے فعال کردار کی تعریف کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان اپنے تمام شہریوں کو شہری اور سیاسی حقوق کی ضمانت دینے میں ثابت قدم ہے۔ حکومت کئی سماجی، اقتصادی اور ثقافتی حقوق کی ضمانت بھی دیتی ہے، جن میں رہائش، صاف پینے کا پانی، بہتر صفائی ستھرائی، بجلی، کھانا پکانے کی گیس، مالی خدمات، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم فراہم کرنے سے لے کر تمام بنیادی ضروریات تک شامل ہیں۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی کو ایک حق کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اب ہماری روزمرہ کی زندگی میں شامل ہو چکی ہے، جو کئی مسائل کو حل کر رہی ہے اور کئی نئے مسائل بھی پیدا کر رہی ہے۔ اب تک انسانی حقوق کے مباحثے کا مرکز انسانی ایجنسی رہا ہے، یعنی خلاف ورزی کرنے والا انسان ہی ہوتا تھا، جس کے پاس ہمدردی اور شرمندگی جیسے انسانی جذبات ہوتے ہیں۔ تاہم، مصنوعی ذہانت کے معاملے میں، مجرم ایک غیر انسانی مگر ذہین ایجنٹ بھی ہو سکتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آب وہوا کی تبدیلی ہمیں عالمی سطح پر انسانی حقوق کے حوالے سے سوچ پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ ایک مختلف جگہ اور مختلف دور کے آلودگی پھیلانے والے لوگ دوسرے مقام اور دور کے لوگوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ہندوستان نے خطہ عالمی جنوب کی آواز کی حیثیت سے آب وہوا کی تبدیلی سے متعلق اقدامات کے سلسلے میں صحیح طور پر قیادت کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ حکومت کی کئی اہم پہل قدمیاں، جیسے 2022 کا توانائی تحفظ (ترمیمی) بل، گرین کریڈٹ اقدام، اور "ماحولیات کے لیے طرز زندگی" (لائف) تحریک، ہندوستان کے اس عزم کا واضح ثبوت ہیں کہ وہ آئندہ نسلوں کے لیے ایک صاف ستھرے اور ماحول کے لئے سازگار کرہ ارض کی تشکیل کے لئے پُرعزم ہے۔

حکومت پارلیمنٹ میں عوامی مسائل پر بحث نہیں چاہتی: پرینکا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے منگل کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت پارلیمنٹ میں عوامی مسائل کو اٹھانے سے گریز کرتی ہے، اس لیے بدعنوانی، مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل پر بات نہیں کی جاتی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں صحافیوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے محترمہ واڈرا نے آج یہاں کہا کہ حکومت نہیں چاہتی کہ عوام سے جڑے مسائل ایوان میں اٹھائے جائیں۔ حکومت عوامی سوالوں سے بھاگنا چاہتی ہے، اس لیے پارلیمنٹ میں کسی معاملے پر بات نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا، بی جے پی حکومت نہیں چاہتی کہ موڈانی میگا اسکیم، گرتی ہوئی معیشت، بڑھتی مہنگائی، بے روزگاری اور منی پور میں بدامنی پر پارلیمنٹ میں بحث ہو۔ اڈانی کی بدعنوانی کی وجہ سے عوام کو بھاری بل ادا کرنا پڑ رہے ہیں۔ بحث اور سوالات سے بھاگنے کے لیے بی جے پی حکومت ایسے جھوٹ کا سہارا لے رہی ہے جس کی بین الاقوامی سطح پر تردید ہو رہی ہے۔ پارلیمنٹ میں عوامی مسائل پر بحث سے اتنا خوف کیوں؟ بی جے پی کیوں نہیں چاہتی کہ عوامی مسائل ایوان میں زیر بحث آئیں؟

منیش سسودیا نے جنگ پورہ اسمبلی میں انتخابی مہم کا آغاز کیا

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما اور دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے کلوکری میں واقع انگوری دیوی مندر میں ہنومان چالیسہ کا پاٹھ کر کے جنگ پورہ اسمبلی حلقے میں انتخابی مہم کا آغاز کیا۔ مسٹر منیش سسودیا نے صحافیوں سے بات چیت کے دوران کہا کہ ایک وزیر تعلیم اور نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر انہیں پوری دہلی کی ذمہ داری ملی تھی۔ یہ اہم نہیں کہ انتخاب کہاں سے لڑا جاتا ہے۔ جب وہ پٹپڑ گنج سے ایم ایل اے اور دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ تھے، تب بھی انہوں نے جنگ پورہ کے لیے بہت کام کیا۔ انہوں نے کہا، جنگ پورہ کے لوگ اگر مجھے ایم ایل اے منتخب کرتے ہیں تو بھی میرا کام پوری دہلی کے لیے کام کرنا ہوگا۔ کام کا دائرہ بدلنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مسٹر منیش نے بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے کہا، "بی جے پی والے بے چارے پھنس گئے ہیں۔ جب وہ ووٹ مانگنے جاتے ہیں تو لوگ کہتے ہیں کہ اروند کیجریوال نے ہمارے لیے اتنے اسکول بنوائے۔ لوگ انہیں اپنے بچوں کے ویڈیوز دکھاتے ہیں کہ دیکھو ہمارے بچے کتنے اچھے اسکولوں میں پڑھ رہے ہیں۔ یہ انتخاب اسکولوں اور اسپتالوں کے کام پر ہے۔"

ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 10 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کو کانگریس کے استحقاق کی خلاف ورزی کے نوٹس پر کوئی فیصلہ نہ ہونے اور حکمراں جماعت پر ایوان کی کارروائی نہ چلنے دینے کا الزام لگاتے ہوئے اپوزیشن کی طرف سے نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

دوپہر 12 بجے جب ایوان کا دوبارہ اجلاس ہوا تو پریذائیڈنگ آفیسر دلیپ سائکیا نے ضروری کاغذات ایوان کی میز پر رکھوائے۔ اس کے بعد کانگریس کے ارکان اپنے اپنے مقامات پر کھڑے ہو گئے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن نشی کانت دوبے کے خلاف دیے گئے استحقاق کی خلاف ورزی کے نوٹس پر کوئی فیصلہ نہ ہونے اور ایوان کی کارروائی جاری نہیں رہنے دینے کا حکمراں پارٹی پر الزام لگاتے ہوئے نعرے لگانے لگے۔ اس دوران کانگریس کے کچھ ارکان ایوان کے بیچ میں آ گئے۔

اس کے ساتھ ہی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ کانگریس ایوان کے وقار کو ٹھیس پہنچا رہی ہے۔ کانگریس ارکان، پارلیمنٹ کے قواعد کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی امریکی تاجر جارج سوریس کے ساتھ تال میل رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کو بتانا چاہئے کہ اس کا جارج سوریس سے کیا تعلق ہے۔

مسٹر رجیجو کے یہ کہنے پر کانگریس ارکان شور مچانے لگے۔

اس کے ساتھ ہی کچھ بی جے پی ممبران نے بھی اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر شور وغل کرنے لگے۔ اس سے قبل سماج وادی پارٹی کے رکن دھرمیندر یادو نے کہا کہ حکمراں پارٹی کے لوگ اپوزیشن کو بدنام کر رہے ہیں۔ حکومت ایوان نہیں چلنے دے رہی ہے۔ حکومت ایوان کو چلنے نہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

دونوں طرف سے بڑھتے ہوئے ہنگامے کو دیکھتے ہوئے مسٹر سائکیا نے ایوان کی کارروائی بدھ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی۔ اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے منگل کو لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اس سے پہلے جیسے ہی ایوان صبح 11 بجے جمع ہوا، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ پارلیمنٹ ایک مقدس مقام ہے۔ اس عمارت کی عزت اور وقار بلند ہے۔ پارلیمنٹ میں ملک کی امنگیں اور توقعات پوری ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں سے پارلیمنٹ کے احاطے میں جس طرح کے مظاہرے اور نعرے بازی ہو رہی ہے وہ نہ صرف غیر مہذب ہے بلکہ وقار کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن رہنماؤں کا رویہ بھی پارلیمانی وقار کے مطابق نہیں ہے۔ اسپیکر نے زور دیا کہ چاہے وہ حکمران جماعت ہو یا اپوزیشن، تمام جماعتوں کے لوگ پارلیمنٹ کے وقار کی روایت کو برقرار رکھیں۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

انسٹاگرام پر محبت نے دبئی پلٹ شخص کو دُولہا تو بنا دیا لیکن دُلہن عین شادی کے دن 'غائب' ہوگئی

کیا کبھی آپ کو کسی سوشل میڈیا سائٹ پر کسی سے محبت ہوئی ہے؟ اگر نہیں ہوئی اور آپ ایسا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو یہ کہانی آپ کو کسی بڑے دھوکے سے بچا سکتی ہے۔ انڈیا کے شہر جالندھر سے تعلق رکھنے والے دیپک اپنے گھر سے بہت دور دبئی میں ملازمت کر رہے تھے کہ اچانک ان کی زندگی میں انسٹاگرام کے توسط سے ایک خاتون آ گئیں۔ دیپک کی پہلے اس خاتون سے دوستی ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے تین برس میں یہ دوستی محبت میں بدل گئی۔ محبت بھی اتنی شدید کہ دیپک دُبئی سے جالندھر آئے اور پھر چھ دسمبر کو دُلہا بن کر شادی کرنے پہنچ گئے لیکن نہ وہاں دُلہن تھی اور نہ باراتیوں کے لیے کوئی انتظام۔ اس دن دیپک کو اندازہ ہوا کہ نہ صرف ان کے جذبات کو مجروح کیا گیا بلکہ ان کے ساتھ مالی اعتبار سے بھی فراڈ کیا گیا۔ گذشتہ سات برس دبئی میں گزارنے والے دیپک کے مطابق انسٹاگرام پر ملنے والی اس خاتون نے اپنا تعارف بطور ایک وکیل کے کروایا تھا۔

شادی کے دن ہوا کیا؟

دیپک کا دعویٰ ہے کہ ان کی گرل فرینڈ نے انھیں فون کیا اور کہا کہ انھوں نے روز گارڈن نامی مقام کو شادی کے لیے بُک کر لیا ہے۔ اس روز دیپک خوبصورت لباس زیبِ تن کیے اور سجی ہوئی گاڑی میں بیٹھ کر تقریباً 100 باراتیوں کے ہمراہ شادی کے مقام پر پہنچ گئے۔ دیپک کہتے ہیں کہ 'جب ہم اس مقام پر پہنچے تو وہاں نہ ہی دُلہن تھی اور نہ ہی ان کے خاندان کا کوئی فرد۔ اس کے بعد ہم نے پولیس کو فون کیا۔' وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے اپنی گرل فرینڈ کی طرف سے بتائے گئے مقام پر پہنچنے کے بعد پہلے انھیں فون کیا جو کہ لڑکی نے کاٹ دیا اور پھر اپنا فون ہی بند کر دیا۔ وہ اپنی کہانی بیان کرتے ہوئے مزید کہتے ہیں کہ 'ہماری پانچ دسمبر تک اچھی گفتگو ہوتی رہی۔ ہم تقریباً تین برس سے بات کر رہے تھے اور ہمیں کبھی کوئی مسئلہ بھی درپیش نہیں رہا۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میرے ساتھ ایسا دھوکا ہوگا۔'

اس رشتے کی شروعات کیسے ہوئی؟

دیپک کے مطابق انڈین ریاست پنجاب کے علاقے موگا کی اس رہائشی خاتون سے ان کا تعلق تین سال قبل آن لائن اس وقت جُڑا جب خاتون نے انھیں انسٹاگرام پر فالو کیا۔ اس کے بعد دونوں کی انسٹاگرام پر گفتگو ہوتی رہی اور پھر دونوں نے اپنے فون نمبروں کا تبادلہ کر لیا۔ دونوں گھنٹوں گھنٹوں فون پر بات کرنے لگے اور پھر یہ دوستی محبت میں بدل گئی۔ دیپک کہتے ہیں کہ اس پورے عرصے میں لڑکی ان کے خاندان سے بھی فون پر رابطہ میں رہیں لیکن دونوں خاندان کبھی آپس میں ملے نہیں۔ اس کہانی میں زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ لڑکی اور لڑکے نے شادی کی تاریخ تک طے کر لی لیکن خاندانوں کی ملاقات پھر بھی نہیں ہوسکی۔ دیپک کہتے ہیں کہ 'میں لڑکی سے اس لیے نہیں مل سکا کیونکہ میں دبئی میں مقیم تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ ان دونوں نے شادی کے لیے 2 دسمبر کی تاریخ طے کی لیکن 'لڑکی نے مجھے بتایا کہ ان کے والد کی طبیعت بگڑ گئی ہے تو ہم نے شادی کی تاریخ تبدیل کر لی۔' دیپک کہتے ہیں تعلق شروع ہونے کے صرف چھ ماہ بعد لڑکی نے ان سے کبھی گھر کے خرچے، کبھی بیماری اور کبھی دیگر اخراجات کے لیے پیسے مانگنے شروع کر دیے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے مختلف مواقع پر یہ پیسے ویسٹرن یونین کے ذریعے بھیجے۔

نوشہرہ کا شیر: بریگیڈیئر عثمان

غلام جیلانی نیرحسن

B-5، روڈ نمبر:2، اندرا پوری کالونی، راجا بازار، پٹنہ:14 (بہار)

موبائل:8252991433

کشمیر جنگ کا فراموش ہیرو ''بریگیڈیئر عثمان'' جسے'' نوشہرہ کا شیر(Lion of Naushera)'' کے لقب سے نوازا گیا تھا اور جس کے سر پر پاکستان نے پچاس ہزار روپے کا کا انعام رکھا تھا۔ ان کی نماز جنازہ معروف مجاہد آزادی اور وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد نے پڑھائی تھی۔ جن کے جنازے میں خود وزیر اعظم ہند جواہر لعل نہرو موجود تھے اور جنہیں مہاویر چکر سے سرفراز کیا گیا تھا۔ آج کسے یاد ہے؟

بریگیڈیئر عثمان کی پیدائش بی بی پور میں 15/جولائی 1912ء کو ہوئی تھی۔ بی بی پور جو اتر پردیش کے مئو ضلع میں واقع ہے۔ ان کے والد کا نام قاضی محمد فاروق تھا۔ وہ پولیس محکمہ میں کوتوال تھے اور بنارس میں پوسٹیڈ تھے۔ ان کے والد کی اچھی کارکردگی سے خوش ہوکر برطانوی حکومت نے انہیں ''خان بہادر'' کے خطاب سے نوازا تھا۔ بریگیڈ عثمان کی تین بڑی بہنیں اور دو بھائی تھے۔ ان کے ایک بھائی کا نام محمد غفران تھا، وہ بھی فوج میں رہ کر بریگیڈیئر کے عہدے تک پہنچے۔ ان کے دوسرے بھائی کا نام محمد سبحان تھا جو ایک صحافی تھے۔ ہندوستان کے بارہویں نائب صدر جناب حامد انصاری اور مئو حلقہ سے پانچ بار ممبر اسمبلی منتخب ہوئے مختار انصاری بھی بریگیڈیئر عثمان کے ہی خاندان سے ہیں۔

ہندوستانیوں کو 1920ء سے فوج میں بطور کمیشنڈ افسر شامل کرنا شروع کیا گیا تھا۔ داخلے کے لئے مقابلہ بہت سخت تھا۔ صرف اشرافیہ طبقوں اور زمینداروں کو ترجیح دی جاتی تھی۔ اگرچہ بریگیڈیئر عثمان کا تعلق ترجیحی طبقے سے نہیں تھا؛ لیکن انہوں نے سینڈ ہرسٹ کے لئے درخواست دی اور منتخب ہو گئے۔ رائل ملٹری اکیڈمی سینڈ ہرسٹ (Royal Militry Academy Sandhurst) جسے عام طور پر صرف سینڈ ہرسٹ کہا جاتا ہے۔ یہ برطانیہ کی کئی ملٹری اکیڈمیوں میں سے ایک ہے اور برطانوی فوج کا ابتدائی افسر تربیتی مرکز (Training Camp) ہے۔ سینڈ ہرسٹ، برکشائر (Berkshire) میں واقع ہے۔ عثمان سینڈ ہرسٹ میں منتخب ہونے کے بعد جولائی 1932ء میں انگلینڈ کے لئے روانہ ہو گئے۔ درحقیقت یہ سینڈ ہرسٹ کا آخری کورس تھا؛ جس میں ہندوستانیوں کو داخلہ دیا گیا تھا۔ 1932ء میں ہی انڈین ملٹری اکیڈمی دہرادون (Indian Militry Academy, Dehradun) جو اترا کھنڈ میں واقع ہے، جنرل سر فلپ چیٹووڈ (بعد میں فیلڈ مارشل) کی سربراہی میں ایک فوجی کمیٹی کی سفارش کے بعد قائم کیا گیا تھا۔ بریگیڈیئر عثمان کے ساتھ والے بیچوں کے بعد جو بیچ ملٹری افسروں کا آیا، اس میں وہ انڈین ملٹری اکیڈمی (IMA) میں شمولیت اختیار کی۔ سینڈ ہرسٹ میں ٹریننگ مکمل ہونے کے بعد بریگیڈیئر عثمان پہلی فروری 1934ء کو اپنے دس دیگر ہندوستانی افسروں کے ساتھ جن میں ان کے بیچ میٹ سیم مانک شا اور محمد موسیٰ بھی تھے، ہندوستان واپس آ گئے۔ یہی سیم مانک شا ہندوستان کے چیف اور محمد موسیٰ پاکستان کے چیف بنے۔ محمد عثمان، سیم مانک شا سے 3/دن سینئر تھے۔ ریحان فضل نے بی بی سی ہندی، دہلی 18/جولائی 2020ء کے اپنے ایک پروگرام میں کہا کہ'' انڈیا کے متعدد فوجی مورخین کی رائے ہے کہ اگر بریگیڈیئر عثمان کا قبل از وقت انتقال نہ ہوتا تو وہ انڈیا کے پہلے مسلم آرمی چیف ہوتے۔''

10 مارچ 1935ء کو ایک نوجوان افسر کے طور پر وہ 19/ ہندوستانی فوج کے 10 ویں بلوچ ریجمنٹ (5/10 بلوچ) کی 5ویں بٹالین میں تعینات ہوئے۔ انہیں 30 اپریل 1936ء کو لیفٹیننٹ اور 31/اگست 1941ء کو کیپٹن کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ اپریل 1944ء میں دوسری جنگ عظیم کے دوران انہیں برما (میانمار) بھیجا گیا اور وہاں انہوں نے اپنی شاندار بہادری اور فوجی قیادت کا ثبوت دیا۔

27/ستمبر 1945ء کے لندن گزٹ میں ان کا ذکر قائم مقام میجر کے طور پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے 14 ویں بٹالین کی کمانڈ کی۔ 10 ویں بلوچ ریجمنٹ (14/10 بلوچ) میں اپریل 1945 سے اپریل 1946ء تک رہے اور اس کی قیادت کی۔ 1947ء میں ان کا بریگیڈیئر کے عہدے تک پروموشن ہو چکا تھا۔ تقسیم ہند کے دوران بریگیڈیئر عثمان بلوچ ریجمنٹ میں ایک مسلم افسر کے طور پر تھے۔ ہر ایک کو توقع تھی کہ وہ پاکستان جانا چاہیں گے۔ مسلم ہونے کے ناطے اور برما میں اپنی بہادری اور بہترین فوجی قیادت کا ثبوت دینے کی وجہ کر ان پر پاکستان آرمی کا انتخاب کرنے کے لئے شدید دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ ان کو یہ یقین دلایا گیا کہ مستقبل میں انہیں پاکستان کا آرمی چیف بنا دیا جائے گا؛ لیکن پاکستان کے بانی محمد علی جناح کی پاکستانی فوج کے سربراہ بننے کی پیش کش کو بھی انہوں نے ٹھکرا دیا۔ انہوں نے ان سب لبھاونی باتوں پر دھیان نہیں دیا اور پاکستان جانے سے صاف انکار کر دیا اور انہوں نے انڈیا میں ہی رہنے کا فیصلہ کیا۔ دوسری طرف ہندوستانی فوج بھی ایسے بہادر افسر کو اپنی فوج میں رکھنے کی خواہش مند تھی۔ جب بلوچ ریجمنٹ پاکستان کو الاٹ کیا گیا تو بریگیڈیئر عثمان کو ڈوگرہ ریجمنٹ میں منتقل کر دیا گیا۔ جب ہندوستان آزاد ہوا تو اس وقت ہندوستان کے پاس عثمان کو ملا کر صرف 18 بریگیڈیئر رینک کے افسر تھے۔ مسلمان ہونے کے باوجود ان میں کوئی مذہبی تعصب نہیں تھا۔ انہوں نے اپنی رواداری، انصاف پسندی اور ایمانداری سے اپنے ماتحتوں کا دل جیت لیا۔

پاکستان نے اکتوبر 1947ء میں جموں کشمیر کی پرنسلی ریاست (Princely state of Jammu and Kashmir) پر قبضہ کرنے کے لئے قبائلی بے ضابطگیوں (Tribal irregulars) کو بھیج کر حملہ کر دیا۔ 26/اکتوبر تک وہ سری نگر کے نواحی علاقوں تک بڑھتے چلے گئے۔ اگلے دن انڈیا نے ان کو روکنے کے لئے فوج بھیجنے کا فیصلہ لیا۔ اس وقت 77 ویں پیرا شوٹ بریگیڈ، بریگیڈیئر عثمان کے کمانڈ میں تھا۔ دسمبر 1947ء کو یہ بریگیڈ جھنگر میں تعینات تھی۔ میر پور اور کوٹلی سے آنے والی سڑکوں کے سنگم پر واقع جھنگڑ ایک اسٹریٹجک (Strategic) اہمیت رکھتا تھا۔ 24/دسمبر کو قبائلیوں نے اچانک حملہ کر کے جھنگڑ پر قبضہ کر لیا۔ ان قبائلیوں کا اگلا ہدف نوشہرہ تھا۔ انہوں نے اس شہر کو چاروں طرف سے گھیرنا شروع کر دیا۔ 4/جنوری کو بریگیڈیئر عثمان نے اپنے بٹالین کو حکم دیا کہ وہ جھنگڑ روڈ پر سے قبائلیوں کو ہٹانا شروع کر دیں۔ یہ حملہ کامیاب نہیں ہوسکا اور قبائلی اپنے جگہ سے ذرا بھی نہیں ہلے۔ یہ بات بریگیڈیئر عثمان کے لئے ایک چیلنج بن گیا۔ اسی شام قبائلیوں نے نوشہرہ پر زبردست حملہ کر دیا جسے انڈین فوجیوں نے ناکام کر دیا۔ دو دنوں بعد انہوں نے شمال مغرب سے دوسرا حملہ کر دیا؛ مگر اسے بھی ناکام کر دیا گیا۔ پھر اسی شام قبائلیوں نے پانچ ہزار جنگجوؤں اور توپ خانے کے ساتھ ایک بہت ہی خطرناک حملہ کیا۔ بریگیڈیئر عثمان کی فوج نے تیسری بار اپنی پوری طاقت لگا کر قبائلیوں کو نوشہرہ پر قبضہ کرنے میں ناکام کر دیا۔

نوشیرہ اور جھنگڑ دونوں جموں کشمیر کے انتہائی اسٹریٹجک مقامات ہیں۔ نوشہرہ کی دفاع کے دوران ہندوستانی فوج نے پاکستانیوں کو 2000/ کے قریب جانی نقصان پہنچایا ان میں تقریباً 1000/افراد ہلاک اور 1000 زخمی ہوئے۔ جب کہ ہندوستانی فوج کے صرف 33/افراد ہلاک اور 102/زخمی ہوئے۔ جہاں ایک طرف نوشہرہ کی دفاع نے بریگیڈیئر عثمان کو شیر آف نوشہرہ (Lion of Naushera) کے لقب سے سرفراز کرایا۔ وہیں دوسری طرف پاکستانی فورسیز نے بریگیڈیئر عثمان کے سر کے لئے 50000/روپے بطور انعام دینے کا اعلان کیا۔ اسی وقت بریگیڈیئر عثمان نے ایک عہد کیا کہ زمین پر چٹائی بچھا کر وہ اس وقت تک سوتے رہیں گے جب تک وہ جھنگڑ پر دوبارہ قبضہ نہیں کر لیتے، جہاں سے انہیں 1947ء کے آخر میں واپس جانا پڑا تھا۔

جنرل وی کے سنگھ نے اپنی کتاب'' ہندوستانی فوج میں قیادت'' (Leaders in the Indian Army) میں بتایا ہے کہ ''قبائلیوں کے حملے ناکام کرنے کے باوجود گیریسن (Garrison۔ کسی خاص جگہ پر تعینات فوجیوں کا دستہ) کے فوجیوں کا حوصلہ بہت بلند نہیں تھا۔ تقسیم کے بعد پھیلنے والے فرقہ وارانہ تعصب کی وجہ سے کچھ فوجی اپنے مسلم کمانڈر کی وفاداری کے بارے میں پُر اعتماد نہیں تھے۔ عثمان کو نہ صرف اپنے دشمنوں کے منصوبوں کو تباہ کرنا تھا؛ بلکہ اپنے فوجیوں کا اعتماد بھی جیتنا تھا۔ ان کی شاندار شخصیت، لوگوں کے ساتھ ان کے تعلقات اور پیشہ وارانہ برتاؤ سے چند روز میں ہی حالات بدل گئے۔ عثمان نے بریگیڈ میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے سلام کی جگہ پر 'جئے ہند' کہنے کی روایت کا آغاز کرایا۔'' 'جئے ہند' پہلے آزاد ہند فوج استعمال کرتی تھی۔

جنوری 1948ء میں مغربی کمان کا چارج لینے کے بعد انڈین فوج کے لیفٹیننٹ جنرل کے ایم کریپا (Lieutenant General K M Cariappa) اور میجر ایس کے سنہا نے نوشہرہ کا دورہ کیا۔ ارجن سبرامنیم اپنی کتاب ''انڈیاز وارس'' (INDIA'S WARS) میں لکھتے ہیں کہ واپس لوٹنے کے پہلے جنرل کریپا بریگیڈیئر عثمان کی جانب مڑے اور کہا کہ میں آپ سے ایک تحفہ چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ نوشہرہ کے نزدیک سب سے اونچے علاقے کوٹ پر قبضہ کریں، کیوں کہ دشمن وہاں سے نوشہرہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ ایسا کر پائے کوٹ پر قبضہ کر لیجیے۔ عثمان نے وعدہ کیا کہ ان کی فرمائش کو چند روز میں پورا کر دیں گے۔ کوٹ کا علاقہ نوشہرہ سے نو کیلو میٹر شمال مغرب میں تھا۔ یہاں پر قبائلیوں کا ایک بڑا کیمپ تھا۔ عثمان نے کوٹ پر قبضہ کرنے کے آپریشن کو 'کپر' نام دیا اور انہوں نے کوٹ پر دو بٹالینز کے ساتھ دو طرف سے حملہ کر دیا۔ فضائی فوج نے جموں ایئر بیس سے پرواز بھر کر فضائی امداد دی۔ انڈین فوجیوں نے 'بول چھترپتی شواجی مہاراج کی جئے' کا نعرہ لگاتے ہوئے حملہ بول دیا۔ حملہ کامیاب ہوا؛ لیکن فوراً قبائلیوں نے جوابی حملہ کر دیا۔ بریگیڈیئر عثمان کو اس کا اندازہ پہلے سے تھا۔ انہوں نے پہلے سے دو دستے بچا رکھے تھے۔ ان دو فوجی دستوں کو آگے بڑھایا گیا اور زبردست گولہ باری اور فضائی حملوں کے درمیان دس بجے کوٹ پر دوبارہ قبضہ حاصل کر لیا گیا۔ اس لڑائی میں قبائلیوں کے 156/لوگ مارے گئے، جب کہ انڈین فوج کے صرف سات فوجی ہی ہلاک ہوئے۔

6/فروری 1948ء کو کشمیر کی سب سے مشکل جنگ لڑی گئی۔ صبح چھ بجے بریگیڈیئر عثمان کلال پر حملہ کرنے والے تھے؛ لیکن پتہ چلا کہ قبائلی نوشہرہ پر حملہ کرنے والے ہیں۔ اس حملے میں قبائلی کی طرف سے 11000/لوگ شامل تھے۔ بیس منٹ تک گولیوں کے تبادلے کے بعد تین ہزار پٹھانوں نے تیندھار پر حملہ کر دیا۔ اتنے ہی لوگوں نے کوٹ پر بھی حملہ کر دیا اور پانچ ہزار لوگوں نے آس پاس کے علاقوں پر دھاوا بول دیا۔ بٹالین نمبر 2/ نے اس حملے کو بہت بہادری کے ساتھ ناکام کرنے کی کوشش کی۔ ستائیس لوگوں کی پلٹن میں چوبیس لوگ مارے گئے یا بری طرح زخمی ہو گئے۔ بچے ہوئے تین فوجیوں نے اس وقت تک جنگ جاری رکھا جب تک کمک وہاں نہیں پہنچ گئی۔ بہادری کی ایسی مثال بہت کم ملتی ہے۔ کمک چند منٹ دیر سے ملتی تو تیندھار انڈین فوج کے ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔ ابھی تیندھار اور کوٹ پر حملہ ہو ہی رہا تھا کہ پانچ ہزار پیٹھانوں کے دستے نے مغرب اور جنوب مغرب کی جانب سے حملہ کر دیا۔ ان حملوں کو بہت بہادری کے ساتھ انڈین فوج نے ناکام کر دیا۔ اس ناکامی کے بعد پٹھانوں نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا، اب جنگ کا رخ بدل چکا تھا اور انڈین فوج پوری طرح حاوی ہو چکی تھی۔

نوشہرہ کے جنگ کے بعد ہر طرف بریگیڈیئر عثمان کا نام مشہور ہو گیا، وہ قومی ہیرو بن گئے۔ اس خطے کے کمانڈنگ افسر میجر جنرل کلونت سنگھ نے ایک پریس کانفرنس کر کے نوشہرہ کی کامیابی کا پورا سہرا کمانڈر بریگیڈیئر عثمان کے سر باندھا۔ جب عثمان کو اس بارے میں پتہ چلا تو خط لکھ کر کلونت سنگھ سے کہا کہ 'اس جیت کے لئے فوجیوں کا شکریہ ادا کیا جانا چاہیے جنہوں نے اتنی بہادری سے لڑتے ہوئے ملک کے لئے اپنی جان تک دے دی۔'

دس مارچ 1948ء کو میجر جنرل کلونت سنگھ نے جھنگڑ پر دوبارہ قبضہ کرنے کا حکم دیا۔ بریگیڈیئر عثمان نے اپنے فوجیوں کا حوصلہ بڑھاتے ہو کہا کہ ''پوری دنیا کی نظریں ہم پر لگی ہوئی ہیں۔۔۔ موت جلدی یا دیر آنی ہی ہے؛ لیکن یہاں (میدان جنگ میں) مرنے سے بہتر کیا ہوسکتا ہے''۔ اس مشن کو 'آپریشن وجے' کا نام دیا گیا۔ آپریشن 12/ مارچ کو شروع ہونا تھا لیکن زبردست بارش کی وجہ سے دو دن بعد شروع کیا گیا۔ جب انڈین فوج قبائلیوں کے بنکر میں پہنچے تو وہ لوگ کھانا بنا رہے تھے، انہیں آگ بجھانے تک کا موقع نہیں ملا۔ 18/مارچ کو جھنگڑ انڈین فوج کے قبضہ میں تھا۔

جنرل وی کے سنگھ نے بریگیڈیئر عثمان کے بارے میں اپنی کتاب ''Leaders in the Indians Army'' میں لکھا ہے کہ 'دسمبر 1947ء میں انڈین فوج کے ہاتھ سے جھنگڑ نکل جانے کے بعد بریگیڈیئر عثمان نے عہد کیا تھا کہ وہ تب تک پلنگ پر نہیں سوئیں گے، جب تک جھنگڑ دوبارہ انڈین فوج کے قبضے میں نہیں آ جاتا۔ جب جھنگڑ پر قبضہ حاصل کر لیا گیا تو بریگیڈیئر عثمان کے لئے ایک پلنگ منگوایا گیا؛ لیکن اس وقت صدر دفتر میں کوئی پلنگ موجود نہیں تھا؛ اس لئے نزدیک کے گاؤں سے ایک پلنگ ادھار لیا گیا اور بریگیڈیئر عثمان اس رات اس پلنگ پر سوئے۔' یہاں یہ بات بتانا ضروری ہے کہ کشمیر کی ٹھنڈک بہت مشہور ہے، اس سخت سردی میں زمین پر سونا کتنا پریشان کن رہا ہوگا۔ پھر بھی بریگیڈیئر عثمان نے اپنے عہد کو نبھایا۔

بریگیڈیئر عثمان کے قریب تین جولائی 1948ء کو ایک 25 پاؤنڈ کا گولا گرا۔ اسی گولے کے اُڑتے ہوئے ٹکڑے نے انہیں شہید کر دیا۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) جنرل ایس کے سنہا بتاتے ہیں کہ میں بھی اس واقعہ کے وقت وہاں موجود تھا۔ ہر شام ساڑھے پانچ بجے وہ اپنے اہلکاروں سے ملا کرتے تھے۔ اس دن میٹنگ آدھا گھنٹہ قبل بلائی گئی اور جلد ختم کر دی گئی۔ پانچ بج کر پینتالیس منٹ پر قبائلیوں نے بریگیڈ صدر دفتر پر گولے برسانے شروع کر دیے۔ سبھوں نے اپنی اپنی جگہ لے لی۔ اچانک عثمان صاحب نے میجر بھگوان کو حکم دیا کہ پوائنٹ 3150 پر توپ کا نشانہ لگائیں۔ میجر بھگوان سنگھ نے توپ کا رخ اس جانب کر دیا جدھر عثمان صاحب نے اشارہ کیا تھا۔ وہاں قبائلیوں کی آرٹلری ابزرویشن پوسٹ تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہاں سے گولیاں چلنی بند ہو گئیں۔

جنرل ایس کے سنہا آگے بتاتے ہیں گولیاں اور بمباری رکتے ہی لیفٹیننٹ رام سنگھ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تباہ ہو چکے آرٹلری کو مرمت کرنے لگے۔ بریگیڈیئر عثمان بریگیڈ کمانڈ کی پوسٹ کی جانب بڑھنے لگے۔ میں اور میجر بھگوان سنگھ ان کے پیچھے تھے۔ کمانڈ پوسٹ کے دروازے تک پہنچ کر وہ سگنل والوں سے بات کر ہی رہے تھے کہ اچانک 25 پاؤنڈ کا ایک گولا نزدیک ہی ایک چٹان پر آ کر گرا۔ اس کے اڑتے ہوئے ٹکڑے بریگیڈیئر عثمان کے جسم میں دھنس گئے۔ ان کی اسی جگہ موت ہو گئی۔ ان کے آخری الفاظ تھے'' میں مر رہا ہوں لیکن اس علاقے کو نہ جانے دو جس کو ہم دشمن کو گرانے کے لئے لڑ رہے تھے۔'' جس دن وہ شہید ہوئے اپنی 36 ویں سالگرہ سے 12 دن کم تھے۔

بریگیڈیئر عثمان کی موت پر سارے فوجی افسر اور اہل کار رو رہے تھے۔ جب انڈین فوجیوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر اپنے بریگیڈ کو رخصت کیا تو تمام آنکھیں نم تھیں۔ پہلے ان کے جنازے کو کشمیر لایا گیا، پھر وہاں سے دلی لے جایا گیا۔ ان کی نماز جنازہ وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد نے پڑھائی۔ اس جنازے کے جلوس میں وزیر اعظم جواہر لعل نہرو، وزیر دفاع بلدیو سنگھ، وزیر تعلیم ابوالکلام آزاد، چیف آرمی اسٹاف جنرل کریپا، سی راجگو پال اچاریہ (پہلے ہندوستانی گورنر جنرل)، بھارت کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد، لارڈ ماؤنٹ بیٹن، شیخ عبداللہ، اندرا گاندھی وغیرہ موجود تھے۔ بریگیڈیئر عثمان کو قوم کے لئے اپنی جان قربان کرنے والے اعلیٰ ترین افسر ہونے کے ناطے انہیں مکمل ریاستی اعزاز کے ساتھ جامعہ ملیہ اسلامیہ کیمپس کے قریب اوکھلا قبرستان میں دفن کیا گیا۔

بریگیڈیئر عثمان نے ہندوستانی فوج کی اعلیٰ ترین روایت میں ذاتی بہادری، بے مثال ہمت، موثر قیادت، غیر معمولی خصوصیات اور ڈیوٹی کے تئیں لگن کی ایک مثال قائم کی جس کے لئے حکومت ہند نے انہیں 'مہاویر چکر' سے نوازا جو ملک کا دوسرا سب سے بڑا بہادری کا تمغہ ہے۔ بڑے ہی افسوس کے ساتھ یہ لکھنا پڑ رہا ہے کہ جب 2020ء میں فلم ڈائریکٹر رنجن کمار اور اوپیندر سود نے بریگیڈیئر عثمان کی زندگی پر فلم تیار کی تو انہوں نے قبر کے مسخ شدہ ہیڈ اسٹون کی تصاویر بڑے پیمانے پر دکھائی تو سوشل میڈیا پر غم وغصہ کی لہر پیدا ہو گئی۔ متعدد سابق فوجیوں نے اس کی بھرپور مذمت کی۔ جس سے فوج کو ٹوٹی پھوٹی قبر کی مرمت کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی زندگی اور موت دونوں ملک وقوم کے لئے وقف ہوتی ہے۔ بریگیڈیئر عثمان بھی ویسے ہی لوگوں میں سے ایک تھے۔ کسی نے سچ کہا ہے: '' وہ قوم تباہ و برباد ہو جاتی ہے جو اپنے اسلاف اور ان کے احسانوں کو فراموش کر دیتی ہے''۔ ہم نے اپنے بے شمار اسلاف کی شہادت، قیادت، کارنامے اور قوم وملت پر ان کے احسانات کو فراموش کر دیا ہے، نئی نسل تو وہی جانے گی جو ہم انہیں بتائیں گے، یا اسی وراثت کو سنبھال سکے گی، جو ہم انہیں سونپیں گے؛ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی تاریخ کے ایسے روشن باب کا مطالعہ ضرور کریں اور اسے نوجوانوں اور آنے والی نسل کو منتقل کریں۔ ()()()

امید پہ جیتا ہے زمانہ

نیاز احمد سجاد

ظلم پھر بھی ظلم ہے۔ جب حد سے گزرتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ظلم کی آندھی دیر تک نہیں ٹکتی۔ مظلوم کی آہ میں اللہ نے وہ قوت و طاقت رکھی ہے کہ وقت کے جابر و ظالم حکمرانوں اور بالانشینوں کو منہ کی کھانی پڑی ہے اور ان کے تخت کو تاراج ہوتے دیر نہیں لگتی۔ ظلم و تشدد کے پہاڑوں کو ڈھیر ہوتے دیر نہیں لگتی۔ وقت کے فرعونوں کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا کہ چند دنوں کی مزاحمت میں ملک بدر ہونا پڑے گا اور نامعلوم جگہ میں پناہ لینے میں ہی عافیت ہوگی۔ زندہ مثال ابھی چند ماہ قبل بنگلہ دیش کا کایا پلٹ کا منظر ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور تازہ مثال سقوط شام جسے اب ہم سوریا اور انگلش میں سیریا کہتے ہیں، اس طرح انقلاب کی مثالیں تاریخ کی کتابوں میں بھری پڑی ہیں۔ جسے چنداں دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ملک شام کی ایک عظیم الشان اور تابناک تاریخ رہی ہے۔ سینکڑوں انبیاء کرام کی قبریں وہاں موجود ہیں۔ ہزاروں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بزرگان دین اور سلف صالحین وہاں مدفون ہیں۔ شام کی سرزمین بہت بابرکت اور پاک ہے۔ بخاری شریف کے کتاب الفتن میں حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ملک شام کے لئے خصوصی دعا کی اور فرمایا کہ ''اللہم بارک لنا فی شامنا'' کہ اللہ ہمیں ملک شام کے لئے برکت دے۔ تو کہیں آپ ﷺ نے فرمایا ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: طوبیٰ للشام، قلنا: لأیّ ذٰلک یارسول اللہ؟ قال لأن ملائکۃ الرحمٰن باسطۃ أجنحتہا علیہا۔'' (رواہ الترمذی) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شام کے لئے خوشخبری ہے تو صحابہ نے عرض کیا کہ کیا وجہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے فرشتے ان پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

ملک شام کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ساتویں صدی عیسوی میں اسلام کا سورج طلوع ہوا اور اس وقت سے آج تک وہاں سورج کی کرنیں روشن ہیں۔ کبھی اسلامی حکومت کا دارالخلافہ رہا تو کبھی دمشق کو مرکزی حیثیت حاصل رہا۔ شام نے بھی دوسرے ممالک کے ساتھ ساتھ بہت سے نشیب وفراز دیکھے ہیں۔ کبھی لوگوں کو ملک بدر کیا گیا تو کبھی ان پر ظلم وغارت گری کے پہاڑ توڑے گئے، انسانیت کا خون پانی کی طرح بہایا گیا۔ ادھر نصف صدی سے زائد مطلق العنان جابر و ظالم بادشاہ کا قبضہ ہے۔ بدیہ النظر عوام کو ہر طرح کی آزادی حاصل ہے۔ لیکن سیاست اور وہاں کی حکومت کے خلاف آواز اٹھانے پہ پابندی ہے۔ بشار الاسد سے پہلے اس کے والد حافظ الاسد نے فوج اور سویلین آفیسر کے قبضے کے بعد ایک انقلاب کے بعد ملک کا باگ ڈور سنبھالا تھا اور تقریبا 29 سال حکومت پہ قابض رہے اور فی الحال 24 سال سے ان کے بیٹے بشار الاسد شام کی حکومت پہ قابض ہیں۔ یعنی 55 سال سے باپ، بیٹے اس ملک کو طاقت اور قوت اور بیرونی مداخلت کے زور پر عوام کا خون چوس رہے ہیں اور 1982 میں حافظ الاسد نے حماۃ شہر میں خونی آپریشن کر کے پورے شہر کو ملبہ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا تھا جس میں خواتین و بچوں سمیت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کو قتل کر دیا گیا تھا ظلم وستم کی داستان ایسی ہی پروان چڑھتی رہی اور اجتماعی نسل کشی کے جو کارنامے انجام دیئے گئے۔ جس سے انسانیت ہی نہیں بلکہ فطرت خداوندی کو بھی شرم آتی ہے۔ بشار الاسد کے ظلم کی داستان اتنی گھنونی اور اتنی نفرت آمیز ہے کہ 2011 میں اس کی حکومت نے تقریباً لاکھو لوگوں کو بے گھر کر دیا تھا اور کئی لاکھ افراد کو قتل کروا دیا تھا جو کہ تاریخ کے بھیانک نسل کشیوں میں سے ایک شمار کی جاتی ہے۔ 2011 میں تیونس سے درس عبرت لیتے ہوئے بشار الاسد کے ظلم کے خلاف مزاحمتی تحریک عمل میں آئی اور اس نے باغیانہ تیور اختیار کرتے ہوئے بشار الاسد کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ جس کو بشار کی حکومت نے دہشت گرد بتا کر جیلوں میں ٹھونس دیا اور ایسی تباہی مچائی کہ شام کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ 2012 میں دو شہروں حلب اور ادلب میں حکومت نے مخالفین اور مزاحمتی تحریک کے جانبازوں کو نشانہ بنا کر دونوں شہر کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا جس میں تین لاکھ سے زائد افراد مارے گ ۔ بشار الاسد اپنے باپ سے بھی دو قدم آگے نکلا جس نے ظلم وتشدد کی ساری حدوں کو پار کرتے ہوئے دوسروں کی مدد سے ملک شام کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور نفرت کی آگ میں پورا ملک کو جھونک دیا۔

بہرحال ظلم کی آندھی دیر پا نہیں ہوتی اور انقلاب اور ھیئۃ تحریر الشام کی کوششیں اور ان کی قربانیاں رنگ لائیں اور پہلے کے مقابلے میں زیادہ منظم ہو کر بشار الاسد اور اس کی فوج سے نبرد آزما ہوئی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے ہفتہ وعشرہ میں سوریا کے حالات دگرگوں ہو گئے اور آنا فانا صدر مملکت کو راہ فرار اختیار کرنی پڑی۔ لوگ صدارتی محل میں داخل ہو کر اللہ کا شکر کر رہے ہیں۔ ہر طرف سے تکبیر وتہلیل کی آوازیں گونجنے لگیں۔ چوراہوں اور سڑکوں پہ جشن اور رقص کرنے لگے۔ دمشق کی اموی مسجد سے تکبیرات کی آوازیں پورے شہر کو مسحور کرنے لگیں۔ قرائن اور آثار نے جو خبر دی تھی وہ آج ساکار ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ دمشق کے ساتھ ساتھ حماۃ، حمص، ادلب پر قبضہ ہو گیا۔ حمص کی سینٹرل جیل سے تمام قیدیوں کو رہا کر دیا گیا اور عام معافی کا اعلان کر دیا گیا۔ عبوری وزیر اعظم محمد غازی الجلالین نے اس موقع پر کہا کہ ہم ملک کے نظام کو مستحکم اور معتدل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کی عمارت پہ ہمارا پورا کنٹرول ہے۔ صیدنایا جیل سے بھی تمام لوگوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ھیئۃ تحریر الشام کے کمانڈران چیف ابو محمد الجولانی نے دوٹوک لفظوں میں کہ دیا ہے کہ بشار الاسد کو حکومت سے بے دخل کرنا ان کا اولین ہدف تھا اور آج ہم نے اللہ کے فضل وکرم سے اس خواب کی تکمیل کر لی ہے۔ بلاتفریق عوام کی حفاظت ہماری سب سے پہلی ترجیح ہے۔ ملک شام کی یہ آزادی نے آج پھر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ (فاتح شام) کی تاریخ کو تازہ کر دیا ہے اور ملک شام کو ظالم خاندان کی غلامی سے آزادی مل گئی ہے۔ علام یوسف القرضاوی رح کی اہل شام کو کرائی گئی یقین دہانی آج پوری ہوئی۔ انہوں نے قسم کھا کر کہا تھا: اے شامیو! تم ضرور کامیاب ہوگے، کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ اللہ مومنوں کو ظالموں کے رحم وکرم پر چھوڑ دے اور یہ بھی ممکن نہیں کہ باطل حق پر غالب رہے، بس تم لوگ ثابت قدم رہو'' اللہ علامہ قرضاوی پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے، آج ان کی بات سچ ثابت ہوئی! اللہ تعالیٰ شامی عوام کو حقیقی آزادی اور سربلندی سے سرفراز کرے اور ملک کو ہر طرح کی خارجی وداخلی شرور وفتن سے محفوظ فرمائے۔ ملک وملت کے لئے نافع اور دوسروں کے لئے درس عبرت بنائے۔*

اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ
جس دیئے میں جان ہوگی وہ دیا رہ جائے گا

دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کی اہمیت وضرورت

خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کردے
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

محمد شاداب رضا
(دارالہدی اسلامک یونیورسٹی کرناٹک سینٹر، ہانگل)

تعلیم قدرت کا ایک ایسا انمول تحفہ ہے جس سے انسان کو اپنے نفس کا عرفان حاصل ہوتا جس سے اپنے خالق کی پہچان ہوتی ہے جس سے حق و باطل میں خط امتیاز کھینچا جاتا ہے حرام وحلال جائز وناجائز کی تمیز آتی ہے تعلیم سے ہی ایک پرامن معاشرے کی تکمیل ہوسکتی ہے تعلیم کی اہمیت وافادیت ہر دور میں مسلم رہی ہے مگر جس دور میں ہم اور آپ جی رہے ہیں یہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے ہر جگہ انٹرنیٹ اور سائنسی مصنوعات کا بول بالا ہے اس لیے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کی بھی سخت ضرورت ہے تاکہ زمانے کے تقاضوں کو پورا کرسکیں۔ مگر افسوس ہماری مسلم کمیونٹی علم کے معاملے میں بہت پیچھے ہے بعض افراد جو تعلیم کے میدان میں قدم رنجہ بھی ہوتے ہیں تو وہ دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ صرف عصری تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دینی تعلیم سے یکسر خالی ہوتے ہیں۔ اسلام کی بنیادی باتیں بھی نہیں معلوم۔ حرام وحلال کی کچھ بھی تمیز نہیں ہوتی ہے۔ یا تو وہ خالص مذہبی تعلیم حاصل کرتے ہیں عصری تعلیم اور اس کے مقتضیات سے بالکل غافل ہوتے ہیں جبکہ مسلمانوں کی ترقی کے لیے دینی وعصری تعلیم کی یکساں اہمیت وضرورت ہے۔ لہذا ضرورت ہے کہ دینی وعصری تعلیم کو ایک ساتھ حاصل کیا جائے۔ اسلام نے کبھی بھی دینی اور عصری تعلیم کو الگ الگ نگاہوں سے نہیں دیکھا۔ احکام شرعیہ کی بنیاد (Islamic epistemology) چار چیزوں پر ہے۔ پہلی منزل من السماء قرآن مجید فرقان حمید، دوسری احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم، تیسری اجماع امت اور چوتھی چیز قیاس۔ رہی بات دینی اور عصری تعلیم کے مابین فرق کی تو یہ درار 19 ویں صدی سے قبل نہیں تھی بلکہ اگر تاریخ کے اوراق کی ورق گردانی کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ قدیم زمانے کے علماء کو ہر علم میں مہارت حاصل تھی انہوں نے فلسفہ، علم طب، سائنس اور الجبرہ جیسے فنون میں کتابیں تحریر کی ہیں۔ یہ تو 19 ویں صدی عیسوی کے بعد فرانسس بیکن (Francis bacon) نے ان دونوں تعلیم کے درمیان فرق پیدا کیا۔

عصری تعلیم کا دور نو آبادیاتی دور (Colonial period) میں جب صنعتی انقلاب (Industrial revolution) کی ابتدا ہوئی اس وقت سے شروع ہوا اور آج تک قائم ودائم ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہماری قوم حقارت کی نظر سے دیکھی جاتی ہے کہ مسلمان صرف دینی تعلیم پر متوجہ ہیں۔

1) دینی وعصری تعلیم کے مابین فرق:

آج ہم بحث کررہے ہیں کہ بہت سے والدین اپنے بچوں کو عصری تعلیم سکھانے کے لیے بہت زیادہ دوڑ بھاگ میں لگے ہیں۔ اعلی سے اعلی درجے کے اسکولوں، کالجوں کے ساتھ ان کے ٹیوشن کا بھی الگ سے انتظام واہتمام کرتے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف یہی والدین اپنی اولاد کو دینی تعلیم وتربیت سے غافل رکھتے ہیں بلکہ ان کو ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہوتا کہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دینا بھی ضروری ہے جبکہ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے یہ ان کا اولین فریضہ ہے۔ ہمارے کچھ غیرت مند جیالے بھائیوں کو دینی تعلیم و تربیت کا کچھ احساس بھی ہے تو وہ صرف معمولی نوعیت کا یہی وجہ ہے کہ وہ دینی تعلیم کو اتنی زیادہ اہمیت نہیں دیتے جتنی عصری تعلیم کو دیتے ہیں۔ لہذا وہ دینی تعلیم پر عصری تعلیم کا عشر عشیر بھی خرچ نہیں کرتے، اور نہ ہی دینی تعلیم کے لیے الگ سے کوئی استاد وغیرہ رکھنے کی زحمت کرتے ہیں جبکہ بحیثیت مسلمان ہونے کے اسلامی تعلیم بنیاد کا درجہ رکھتی ہے معاملہ اس کے برعکس ہونا چاہیے دینی تعلیم کو عصری تعلیم پر فوقیت دینی چاہیے ہم مسلمانوں کو دینی تعلیم کے متعلق عصری تعلیم کے مقابلے میں کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہونے کی ضرورت ہے۔ چونکہ دنیا وآخرت دونوں میں یہ ہماری سعادت کا باعث ہے۔

یہ تمام وجوہات عصری تعلیم اور دینی تعلیم کے درمیان ہوئے فرق کی وجہ سے شروع ہوئے ہیں۔ 19 ویں صدی سے قبل ہر علماء ہر علوم وفنون میں مہارت رکھتے تھے لیکن قدرت کو شاید یہ منظور نہ تھا کہ اسی دوران جب دنیا میں بعض ملکوں کے علاوہ نو آبادیاتی دور (Colonial period) چل رہا تھا۔ اس وقت یورپ کی ایک جماعت نے صنعتی انقلاب (Industrial revolution) کی شروعات کی اور اسی اثناء میں انہوں نے ان تعلیمات کے درمیان اتنا بڑا خلا پیدا کردیا جس کا پر ہونا ناممکن تو نہیں مگر مشکل ضرور ہے۔ یہ جماعت ایک ایسے مذہب سے تعلق رکھتی ہے جس کا ماننا ہے کہ تعلیم صرف حواس خمسہ سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے جس کو ہم تجربہ پرستی (Empiricism) کہتے ہیں اور اس مذہب کا بانی جان لوک (جس کی ایک خاص گروپ فرانسس بیکن جنہوں نے یہ درار پیدا کی

فرانسس بیکن کے یہ کارنامے کی وجہ سے امت مسلمہ آگے بڑھ نہیں پارہی ہے بلکہ ہماری قوم بھی انہی کے ساتھ مل کر عصری تعلیم کی طرف توجہ دے رہی ہے۔ اور عصری تعلیم سے تو اس دنیا میں کامیاب ہوجائیں گے مگر آخرت میں خسران ونقصان اور ناکامی میسر ہوگی اس وقت حسرت ویاس کے ساتھ کف افسوس ملیں گے فلہٰذا دینی تعلیم حاصل کرنا سخت ضروری ہے بلکہ دینی تعلیم اور عصری تعلیم کو ایک ساتھ حاصل کرنا چاہیے تاکہ دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں مگر ہماری قوم بہت پیچھے چھوٹ گئی ہے اور دربدر کی ٹھوکر کھا رہی ہے ہماری مسلم قوم کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو عصری اور دینی تعلیم کا حسین امتزاج دکھائیں ان کو دونوں تعلیم ایک ساتھ سکھائیں

2) حصول علم میں اسلام کی فکر:

اللہ سبحانہ وتعالی نے جب زمین پر انسان کو اپنا خلیفہ مقرر کیا تو سب سے پہلے جس چیز سے اسے آراستہ کیا وہ علم تھا علم نے ہی انسان کو مسجود ملائکہ بنایا (سورۃ البقرہ)

حدیث نبوی میں وارد ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم سیکھو کیونکہ اللہ کے لیے علم سیکھنا خشیت، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنا عبادت، اس کا پڑھنا پڑھانا تسبیح، اس کی جستجو جہاد، ناواقف کو سکھانا صدقہ اور اس کی اہلیت رکھنے والوں کو بتانا ثواب کا ذریعہ ہے۔" ایک دوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ روزمرہ کے مسائل سیکھنا تمام مسلمان پر فرض ہے۔ معلوم ہوا کہ حصول تعلیم ایک عمدہ اور لازمی شے ہے۔ ایک اور حدیث پاک ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا) بے شک میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں کہا کہ مجھے صرف دینی تعلیم کا معلم بنا کر بھیجا گیا بلکہ انہوں نے مطلق معلم کہا کیونکہ حضور ہر چیز کے معلم تھے اور حضور کو اللہ تعالی کی طرف سے ہر چیز بتائی جاتی تھی۔ قدیم زمانے میں بھی موجودہ وقت کی تمام چیزیں الگ الگ انداز میں ایجاد کی جاتی تھیں چونکہ اس وقت بھی ان تمام اشیاء کی ضرورت تھی بالجملہ اگر کہا جائے تو اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس میں ہر تعلیم کو اہمیت دی جاتی ہے چاہے وہ دینی تعلیم ہو یا عصری بلکہ زندگی کو آسانی گزارنے کے لیے ان دونوں تعلیم کا ایک ساتھ ہونا بے حد ضروری معلوم ہوتا ہے۔

جو اسلام کے تحت پرورش پایا ہوگا اس کو اس بات پر یقین ہوگا کہ اسلام میں ان دونوں تعلیم کے درمیان کوئی فرق موجود نہیں ہے بلکہ یہ یورپی ایجاد ہے کہ یہ تعلیمات الگ الگ ہیں۔ اور اگر کوئی یہ دونوں تعلیم ایک ساتھ حاصل کرتا ہے تو کامیابی اس کے قدم چومے گی اور چومنا بھی چاہیے اسی لیے ان دونوں تعلیم کو سیکھنے کا شوق ورجحان ہونا چاہیے۔

3) اسلام میں تعلیم کی میراث:

آج ہمارے مسلمان بھائی بہن عصری تعلیم کے غلام بن چکے ہیں۔ اس میں ایک حد تک ہم بھی قصوروار ہیں اور کسی حد تک ہمارا تعلیمی نصاب بھی ذمہ دار ہے۔

اس بات کا ذکر فائدہ سے خالی نہ ہوگا کہ امام غزالی رحمہ اللہ اور ایک عظیم سائنس داں جن کا نام البیرونی ہے دونوں نے ساتھ ایک ہی ادارے میں تعلیم حاصل کی لیکن امام غزالی رحمہ اللہ ایک معزز عالم دین بنے اور البیرونی فلکیات کے ایک معزز سائنس داں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم سیکھنے کے لیے کہانہ کہ الگ الگ تعلیم کیونکہ تعلیم دینے کے لیے اللہ کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے صحابہ کو منتخب فرمایا تھا۔ اور وہ صحابہ ہر جگہ جاکے تعلیم دیا کرتے تھے۔ رہی بات دینی تعلیم کی وہ تو خود حضور نے عطا کی۔ اب خلفائے راشدین کے دور کی تعلیمی نظام کا منظر ملاحظہ کیجیے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کے دوران دینی تعلیم کا مواد تھا جیسے توحید الہی، اخلاق، عبادت، صحت، طریقہ زندگی، حفظ القران اور دعوتی طریقہ یہ تمام چیزوں پر اس وقت کے لوگ زور دیا کرتے تھے۔ اور اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں دینی تعلیم کا مواد تھوڑا اکم تھا اس وقت کے لوگ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جنگ وغیرہ میں استعمال ہونے والی چیزیں سیکھتے تھے اور تھوڑی سماجی اور معاشرتی تعلیم بھی مثلا تیرا کی، گھوڑ سواری، تیر اندازی، تلوار بازی، حفظ قران اور اسلام کی بنیادی باتیں وضو، نماز، روزہ وغیرہ۔ اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں مسلمانوں نے علمی درجے میں بہت سے مقامات حاصل کیے اور اسی دوران بھی دونوں تعلیم دی جاتی تھی۔ اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کے دوران اسلامی دنیا علم میں بہت آگے نکل گئی تھی۔ اور اس وقت کے علماء حافظ قران، مجاہد اسلام اور سائنس داں بھی تھے۔

قریب سے لے کر آج تک ہم مسلمانوں نے دینی تعلیم سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔ اور عصری تعلیم پر زیادہ توجہ دی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم دینی تعلیم سے تو ناواقف رہے اور عصری علوم میں بھی کچھ خاص درجہ حاصل نہیں کیا۔ سائنس جس عروج پر آج پہنچا ہے یہ مسلمانوں کی اس ان تھک محنتوں اور کوششوں کا ثمرہ ہے جو انہوں نے ایک لمبے زمانے تک انجام دی۔ عباسیہ خلافت کے دوران مسلمانوں نے عصری تعلیم میں اتنا بڑا مرتبہ حاصل کیا کہ بہت سے نئے نئے سائنسی مصنوعات کو انہوں نے ایجاد کیا مثلا تفسیر سائنس، میڈیکل سائنس، قدرتی سائنس، کیمسٹری، موسیقی، عین سائنس، جیومٹری، فلکیات سائنس، پلانٹ سائنس، اور علم طب وغیرہ۔ اور میڈیکل سائنس وغیرہ میں بہت سے ایسی کتابیں تحریر کیں جو یورپ کے میڈیکل سائنس کالجوں کے نصاب میں 20 ویں صدی تک شامل تھے مثلا القانون فی الطب وکتاب الشفاء یہ کتابیں عباسیہ خلافت کے ایک سائنس داں ابن سینہ کی ہیں۔ اور وہ پہلے انسان تھے جنہوں نے پہلا آپریشن کیا تھا اور دنیا والوں کو بتایا تھا کہ آپریشن کیا ہوتا ہے اور کیسے ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک عظیم کتاب ہے جس کا نام الجبرہ ہے اس کے مصنف ہیں جابر بن حیان۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے فنون میں کتابیں تحریر کی گئی ہیں فلسفہ، علم سائنس وغیرہ وغیرہ جن سے آج بھی استفادہ کیا جاتا ہے لیکن ان کتابوں اور سائنس دانوں کے ناموں کو تبدیل کیا گیا جیسے القانون کا نام انگلش محمد بن زکریا الرافی کا نام ریس (Rases) علی ابن عباس کا نام ہلی عباس (Halee Abbas) ابن سینہ کا نام ایوسینہ (Eve Senah) لکھا۔ اور آج کالجوں اور یونیورسٹی کے طالب علموں کا حال یہ ہے کہ وہ ان مسلمان سائنس دانوں سے انجان ہیں۔ غرض اس طرح ہم مسلمان اپنا مقام بھول کر عصری تعلیم کہ اندھے مقلد بن گئے ہیں۔

علم کی ابتدا ہے ہنگامہ
علم کی انتہا ہے خاموشی

4) دینی وعصری تعلیم کی ضرورت واہمیت:

وجود میں آتا ہے جو تمام دنیا کو تمام معاشرے کو یکجا وبہتر بنا سکتا ہے۔ اور وہ فرد نہ صرف دنیاوی معاملے میں فلاح وبہبودیت اور کامیابی پاتا ہے بلکہ آخرت وروحانی تربیت میں بھی فلاح وکامیابی پاتا ہے چونکہ وہ دونوں تعلیم کو ملا کر ایسے کام انجام دے سکتا ہے جو کوئی عصری تعلیم یافتہ یا پھر دینی تعلیم یافتہ آدمی نہیں دے سکتا۔ یعنی وہ دونوں تعلیم کو یکجا کرکے انسانیت کو قائم کرسکتا ہے۔ وہ کوئی ایک تعلیم سے نہیں کرسکتا وہ فرد دنیا کے تمام تر معاملات میں ماہر ہوگا جو تجارت بہترین طریقے سے کرسکتا ہے۔ اور وہ فرد ایک نیک دل وعادل سردار کا عہدہ سنبھال سکتا ہے اگر وہ کوئی تقریر ونصیحت لوگوں کے سامنے پیش کرے تو تمام مجمع مسلمان وتمام مذاہب اس کی بات کا انکار نہیں کرسکتے چونکہ وہ فرد بات سخن اس طرح کرے گا کہ لوگ انسانیت کو پہچان کر ایک انسان بن جائیں گے۔ اور یہی وجہ ہے کہ دینی تعلیم اور عصری تعلیم کا یکجا ہونا بہت لازم وضروری ہے۔

(1.4) دینی تعلیم کے فوائد وضرورت:

تعلیم میں نہیں۔ دینی تعلیم ایک فرد کو اخلاق صالحہ سکھاتی ہے مثلا نماز، روزہ، طہارت، وغیرہ وغیرہ جو عصری تعلیم کے ذریعے حاصل نہیں ہوتا۔ دینی تعلیم انسان کو یہ بتاتی ہے کہ یہ غلط ہے اور یہ صحیح تم اس پر چلو اور اس پر نہ چلو مگر عصری تعلیم انسان کو کھلی اجازت دیتی ہے کہ تم جو چاہو کرو تم جہاں جانا چاہو جاؤ۔ دینی تعلیم سے انسان قرب الہی پر گامزن ہوجاتا ہے جو کہ اللہ تبارک وتعالی کے نزدیک یہ بہت اونچا درجہ ومرتبہ ہے جو کہ عصری تعلیم سے حاصل نہیں ہوتا۔ دینی تعلیم حاصل کرنے والے شخص پر ایک مقصد معین ہوتا ہے جو انسان کو آخرت میں کامیاب کرتا ہے جو عصری تعلیم یافتہ شخص نہیں کرسکتا اسی وجہ سے دینی تعلیم سیکھنا بہت ضروری ہے۔

(2.4) عصری تعلیم کے فوائد وضرورت:

الگ ایجادات سے متاثر کرے گا جس سے ساری دنیا اس پر ناز کرے گی۔ مگر دینی تعلیم میں اس طرح نہیں ہوتا۔ عصری تعلیم حاصل کر کے ایک فرد ایک اچھا ڈاکٹر بن سکتا ہے لوگ اس کی عزت کریں گے لیکن دینی تعلیم میں حکیم ہوتا ہے جو کہ اتنا بڑا کارنامہ انجام نہیں دے سکتا۔ عصری تعلیم حاصل کرنے والا شخص مالی طور پر خود کفیل بن سکتا ہے جس سے سارے معاشرے کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور عصری تعلیم سے انسان اپنی زندگی کو دنیا کے حساب سے گزارے گا جو کہ ایک دینی تعلیم یافتہ شخص نہیں کرے گا وہ آخرت کے حساب سے زندگی کو گزارے گا۔ یعنی مطلب ہوا کہ عصری تعلیم انسان کو ایک سائنس دان بنا سکتی ہے جس کو تمام دنیا داد وتحسین سے نوازے گی جو دینی تعلیم سے کبھی حاصل نہیں ہوتا۔ اور اگر حاصل ہوتا تو بس مسلمانوں کی تعریف اسی وجہ سے عصری تعلیم سیکھنا ضروری ہے۔ ایک ساتھ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ چونکہ جیسا ابھی الگ الگ تعلیم کی فوائد و ضرورت بتائے گئے ہیں اگر اسی کو ایک ساتھ حاصل کیا جائے تو کیا کیا ایک فرد کرسکتا ہے۔ دنیا میں امن وسکون کا ماحول پیدا کرسکتا ہے بروں کو اچھا اور بیگانوں کو اپنا بنا سکتا ہے۔

آج دور جدید میں بہت سے ایسے ادارے قائم کیے جارہے ہیں جس سے ایک انسان دونوں تعلیم سیکھ سکے جس سے وہ ایک عادل سردار بن سکتا ہے جو کہ ابھی ہمارے قوم کو بہت ضرورت ہے بلکہ تمام دنیا کو بھی ضرورت ہے۔ دونوں تعلیم سیکھ کر کے وہ اپنے معاشرے کی بہتر طریقے سے خدمت کرسکتا ہے بلکہ وہ دونوں تعلیم جان کر کے ایسا عمل پیش کرے گا جس سے لوگ بہت متاثر ہوں گے یعنی وہ ایک سائنس دان بھی بنے گا اور ایک عالم دین بھی اسی وجہ سے دونوں تعلیم کا ایک ساتھ حاصل کرنا بے حد لازم وضروری ہے۔

خلاصہ:

لکھنے کا یہ ہرگز مقصد نہیں کہ ہم اپنے بچوں کو عصری تعلیم نہ سکھائیں یا ان بچوں کو اس تعلیم سے محروم کریں۔ اور صرف دینی تعلیم دلائیں نہیں بلکہ عصری تعلیم بھی بقدر ضرورت ضروری ہے۔ یہ امت مسلمہ کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور مسلمانوں کو یہ سیکھنا بھی ضروری و واجب ہے۔ مثلا انجینئرنگ، علم طب، کمپیوٹر سائنس وغیرہ وغیرہ بلکہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ عصری تعلیم کے ساتھ اپنے بچوں کو دینی تعلیم بھی اتنی ہی سکھانا چاہیے جتنی عصری تعلیم چونکہ جب سے ان دونوں کے درمیان فرق پیدا کیا گیا تھا اس وقت سے آج تک امت مسلماں دینی تعلیم کو ترک کر کے عصری تعلیم کو زیادہ فوقیت دے رہی ہے۔ بلکہ ہمیں چاہیے کہ ہمارے بچوں کو دینی تعلیم سے محروم نہ کرے اور نہ ہی صرف عصری تعلیم و تربیت دے بلکہ ہماری قوم کو دونوں تعلیم سے وابستہ کرے جس سے ہمارے دیش، قوم، گھر اور معاشرے سب کو فائدہ پہنچے۔ حاصل کلام وغرض مدعا یہ ہے کہ ہمیں عصری تعلیم کے ساتھ ہی ساتھ دینی تعلیم کو بھی اہمیت دینا چاہیے تاکہ ہماری قوم سب سے آگے نکل جائے اور کامیابی ہمارے قدم چومے۔۔۔۔۔ جزاک اللہ خیر .... آمین۔

حیرت ہے کہ تعلیم وترقی میں ہے پیچھے
جس قوم کا آغاز ہی اقراء سے ہوا تھا۔

شہدائے سنبھل! لہو تیرا رائیگاں نہ جائیگا

خامۂ بکف: منصور احمد حقانی، صدر شعبۂ اسلامیات السبیل اکیڈمی کسیارگاؤں ارریہ

سنبھل کا دردناک، وحشیانہ اور انسانیت کو شرمسار کرنے والا سانحہ دراصل بی جے پی حکومت کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے، کیوں کہ حال ہی میں کئی ریاستوں کے اسمبلی انتخابات ہوچکے ہیں جن میں خاص طور پر اتر پردیش کے ضمنی انتخابات قابلِ ذکر ہیں اور اس مشکل گھڑی میں بھی یک طرفہ بی جے پی کو اکثریت حاصل ہوئی، یہ اکثریت کیسے ملی؟ اس میں کتنی ایمانداری سے الیکشن کمشنر اور دیگر عہدیداران نے اپنے فرائض کو انجام دیا؟ ان سوالات کو لیکر حزب مخالف جماعت، ان کے لیڈران اور کارکنان میں چہ میگوئیاں شروع ہوگئی تھی، جس کے نتیجے میں بالعموم حکومت ہند اور بالخصوص حکومت اتر پردیش شدید ترین مشکلات میں پڑسکتی تھی، کیوں کہ انہیں ماضی کے انتخابات، ووٹ شماری اور ای وی ایم کے ذریعہ کی گئی اپنی بدعنوانیوں کا خوف ستا رہا تھا اور چور کے داڑھی میں تنکا کے تئیں انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کیا جائے۔ کیوں کہ ماضی کے حالات اور فی الوقت کے حالات میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔ ماضی میں اپوزیشن کمزور تھی اور اس وقت اپوزیشن کافی مضبوط ہے۔ اور ان کے نشیب وفراز کو اچھی طرح سمجھ لیا تھا اور یہ یقین ہوگیا تھا کہ اپوزیشن جماعت برسوں سے جس زخم کو اپنے اندر لئے پھر رہی ہے اب وہ اس کے مرہم پٹی کیلئے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے، اس لئے ایک سوچی سمجھی اور منظم سازش کے تحت سنبھل کی پرامن فضاؤں کو تشدد کی آگ میں جھونک دیا تاکہ بی جے پی کی چوری اور ووٹوں کی لوٹ ماری اور ای وی ایم کی چھیڑ خوانی کو آسانی کے ساتھ دبا دیا جائے جس سے یہ بھی ثابت نہ ہو کہ انتظامیہ الیکشن کمیشن مکمل طور پر بی جے پی کی حمایتی ہیں۔ اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ آخر ہر موڑ پر مسلمانوں کو ہی کیوں بلی کا بکرا بنایا جاتا ہے جبکہ بی جے پی کے پاس اور بھی بہت سارے ہتھکنڈے ہیں جن کو وہ اختیار کر کے اپنا مقصد پورا کرسکتا ہے۔ انہیں سوالات پر اختصاراً کچھ تبصرہ کرنے سے قبل ایک سرسری اور طائرانہ نظر سنبھل فسادات کے بنیادی وجوہات پر ڈالتے چلیں!

فسادات کی اصل وجہ اور جڑ جامع مسجد سنبھل کی غیر قانونی اور من مانی طریقے کی تحقیقات ہیں، جو بظاہر ایک مسجد ہے مگر حقیقتاً یہ مسلمانوں کی ایمان کا حصہ ہے اس لئے اس کو کوئی بھی غیرت مند اہل ایمان ہرگز برداشت نہیں کرسکتا ہے۔ واضح رہے کہ ہندو شرپسند کیلا دیوی مندر کے مہنت رشی راج گری اور دیگر مدعین کے ذریعہ سنبھل کی جامع مسجد کو ہریہر مندر بتائے جانے کا دعوی چندوسی میں واقع سول جج سینئر ڈویژن سنبھل کی عدالت میں پیش کیا جس میں الزام لگایا کہ مغلوں نے مندر گرا کر جامع مسجد کی تعمیر کی تھی، عدالت نے جامع مسجد کا سروے کر کے رپورٹ عدالت میں داخل کرنے کا حکم صادر کردیا تھا اور اگلی سماعت کیلئے 29/ نومبر کی تاریخ طے کی گئی تھی۔ عدالت کے حکم پر کورٹ کمشنر رمیش راگھو کی ٹیم کے ذریعہ ۱۹ر نومبر کو جامع مسجد کا معائنہ اور جائزہ بھی مکمل ہوچکا تھا، جس میں مسجد کے ذمہ داران مقامی لوگوں نے تحقیقاتی ٹیم کا نا صرف ساتھ دیا بلکہ ہر ممکن ان کا بھرپور تعاون بھی کیا، تحقیقاتی ٹیم عدالت کو اپنی رپورٹ بھی سونپ چکی تھی۔ اب لوگوں کو 29/ نومبر کی سماعت کا انتظار تھا، مگر اس سے قبل 24/ نومبر بروز اتوار کی صبح تقریبا ساڑھے 6/ بجے اچانک دوسری تحقیقاتی ٹیم دوبارہ جامع مسجد آدھمکی جس میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے سنبھل ضلع کے ضلع مجسٹریٹ راجندر پینسیا اور پولس انتظامیہ کی طرف سے پولس سپرنٹنڈنٹ کرشن کمار سنگھ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے، ان کی موجودگی میں بڑی تعداد میں پولس فورسز جامع مسجد کے چاروں اور تعینات کردی گئیں، مگر ان سب کے باوجود بھی تحقیقاتی ٹیم نہ جانے کیا محسوس کررہی تھی جو اپنے پیچھے پیچھے ایک بھیڑ کو نعرے لگواتے لارہی تھی اور یہ نظارے دیکھ کر مقامی لوگوں کی بھی بھیڑ اکٹھا ہونے لگی پھر بھیڑ کی طرف سے صبح ہی صبح بغیر اطلاع کے تحقیقات کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے شور شرابہ ہونے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے تحقیقاتی ٹیم کے ساتھ آئی بھیڑ کی طرف سے پتھر بازی شروع ہوگئی اور افراتفری کا ماحول ہوگیا پولس فورسز نے بھی اپنی طاقت کا ناجائز طریقے سے بھرپور استعمال کیا اور آنسو گیس کے گولے کے ساتھ ساتھ فائرنگ شروع کردی۔ اور اس فائرنگ میں میں پانچ مسلم نوجوانوں کی جانیں تلف ہوگئیں اور جام شہادت نوش فرماگئے۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون" اس دوران پولس نے کچھ افراد کو موقعے پر سے گرفتار بھی کیا اور معتبر ذرائع کے مطابق 2750/ افراد پر ایف آئی آر درج کی گئی۔ جامع مسجد کی سیکیوریٹی مزید بڑھادی گئی اور سی سی ٹی وی کیمرے بھی نصب کردیئے گئے۔

معلومات کے مطابق سنبھل فسادات کی اصل تصویر یہی ہے باقی مختلف لوگوں کی مختلف باتیں اور روداد سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے، ویسے مقامی افراد کا کہنا ہے کہ وہاں تحقیقات کے خلاف پُرامن احتجاج جاری تھا، جس پر پولس نے لاٹھی چارج کردیا اور آنسو گیس بھی چھوڑے گئے، جس کے نتیجے میں پتھر بازی شروع ہوگئی، اور پولس کا دعویٰ ہے کہ یہ پرائیویٹ فائرنگ تھی جبکہ متاثرین کے اہل خانہ اور دیگر لوگوں کا جو موقع پر موجود تھے اُن کا دعویٰ ہے کہ فائرنگ پولس نے کی جس کے نتیجہ میں تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوکر جام شہادت پی لی جبکہ دو نے اسپتال میں دوران علاج دم توڑ دیا اور اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔ ہندی اخبار "جن ستا" کی ویب سائٹ پر جاری ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق پولیس افسر کا باقاعدہ نام لے کر اُس کے الفاظ کو من وعن نقل کیا گیا ہے کہ "چلاؤ بے گولی! سب گولی چلاؤ"! میں اس بیان کی تصدیق نہیں کرسکتا مگر یہ ویب سائٹ پر موجود ہے۔ اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ اتوار کے تشدد کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہیں۔ اسی سلسلے کا ایک ویڈیو میں پتھراؤ کے دوران پولس کھلے عام فائرنگ کرتی صاف طور پر نظر آرہی ہے یہ الگ بات ہے کہ پولس کی وردی میں کوئی عام آدمی تھے یا کوئی اور۔ پولس کو بھیڑ سے نمٹنے کی باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے، مگر افسوس کہ سنبھل پولس فائرنگ کو ہی بھیڑ سے نمٹنے کی واحد حل کیسے سمجھ بیٹھی؟ کیا ریاستی سرکار اس کی جانچ کرائے گی اور خاطی افسروں، اہلکاروں کو سزا دے گی؟ شاید یہ ناممکن ہے اس لئے عدالت عظمی سے گزارش ہے کہ اس پورے معاملات کو ایمانداری کے ساتھ جانچ کروا کر مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچا کر سخت سے سخت سزا دے تاکہ آئندہ پھر کسی شہر میں ایسے حادثات رونما نہ ہوں اور دنیا کے سامنے وطن عزیز کی مثبت تصویر جائے۔ مسلم نوجوانوں سے بھی گزارش ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے جذبات سے کام نہ لین بلکہ قانونی اور آئینی دائرے میں رہ کر اپنے مسائل کا حل تلاش کریں، یقیناً گزشتہ چند سالوں سے مسلم طبقہ عدالت کے کچھ یک طرفہ فیصلوں سے مایوس ضرور ہوا ہے، مگر ناامید ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ ہمیں آج بھی اگر کہیں سے عدل وانصاف مل سکتا ہے تو وہ واحد جگہ عدالت ہی ہے، جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا حال ہی میں آسامی مسلمانوں کی شہریت کا مسئلہ ہو یا پھر یوپی میں حکومت کے بے لگام بلڈوزر سے غریب مسلمانوں کے آشیانے اجاڑنے کا قضیہ، قانونی راستوں سے ہی متاثرہ لوگوں کو راحت نصیب ہوئی ہے۔ لہذا قانون کے راستے انصاف ملنے کی امید کو چھوڑ کر اور پولس کے خلاف طاقت استعمال کرکے اپنا آئینی حق وصول کرنے کی سوچ ناصرف انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے بلکہ مزید مسائل پیدا ہوسکتے ہیں، کیونکہ لاقانونیت اور جنگ وجدال کسی بھی مسئلہ کا حل نہیں ہے، ضرورت ہے کہ ہم خود بھی قانون کی پاسداری کریں اور دوسروں کو بھی قانون کی پاسداری بجالانے کی ترغیب دیں!، اگر کوئی ہم سے قانونی طریقے سے نبرد آزما ہوں تو قانون ہی کے راستے اس کے ارادوں کو خاک میں ملائیں!

اس میں کوئی شک نہیں کہ آنے جانے والی حکومتوں نے مسلمانوں کے ساتھ سوتیلے رویہ کو روا رکھا ہے، جس کے سبب کئی مرتبہ عدالتوں نے یا تو حکومتی دباؤ میں یا پھر اس وجہ سے کہ ہم اپنا قضیہ صحیح طرح لڑنے میں ناکام رہے اور عدالت کا فیصلہ ہمارے حق میں نہیں ہوتا، باوجود اس کے کہ ہمیں مساوی حقوق حاصل ہیں۔ ہم قانون کے راستے ہی اپنے حقوق حاصل کروانے کی کوشش کریں! آج کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہماری قوم اتنی جذباتی ہوگئی کہ اس کا فائدہ ہر کوئی بہت آسانی سے اٹھالیتا ہے اور ہمارے جذباتی نوجوان یہ بھول جاتے ہیں کہ جہاں قانون کی بالا دستی ہو، وہاں آپ کی قوت استعمال کرنے کا کیا انجام ہوسکتا ہے، اور یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ ان کا مخالف صرف طاقت ور ہی نہیں بلکہ سازشی بھی ہے، ایسے میں قانون کے مقابلے قوت استعمال کرنا، اپنے پاؤں پر کلہاڑی ہی مارنا نہیں، بلکہ اپنا گلا خود گھوٹنے کے مترادف ہے۔ آخر ہماری قوم کو کب سمجھ آئے گی اور کب تک ہم جذباتی بھیڑ کا حصہ بنتے رہیں گے؟ میں مسلمانوں کے احتجاجی بھیڑ اور دھرنوں کے حق میں قطعی نہیں ہوں، کیونکہ ایسے موقعوں پر اکثر ان کے پاس کوئی لیڈر نہیں ہوتا اور ہر شخص اپنی مرضی کا مالک ہوتا ہے، جس کا فائدہ اٹھانے کیلئے سماج مخالف عناصر گھس آتے ہیں جو بھیڑ کو مشتعل کر کے اور پتھر بازی کی شروعات کر کے خود نکل لیتے ہیں اور پھر بھیڑ پر قیامت برپا کر کردی جاتی ہے پھر یہیں سے ظلم وستم کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، گرفتاریاں ہوتی ہیں، مقدمات درج کئے جاتے ہیں، گھروں کو اجاڑا جاتا ہے، کاروبار ٹھپ کردیئے جاتے ہیں اور لوگ خوف وہراس کے سائے میں مہینوں زندگی گزارنے پر مجبور ہوجاتے ہیں نوجوانوں کی زندگیاں سالہا سال جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزر جاتی ہیں۔ سماجی معاشی اور تعلیمی اعتبار سے اسے جاں بر ہونے میں دہائیاں گزر جاتی ہیں۔ اور ان ساری پریشانیوں کی واحد وجہ مسلمانوں میں اشتعال انگیزی ہے، ذرا سی کسی نے اشتعال انگیز گفتگو کی تو سب کے سب اس کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ اشتعال ان کے مسلمان ہونے کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ سالہا سال سے ان پر ہورہے ظلم وستم اور ناانصافیوں کا فطری ردعمل ہے۔ مسلمان اس خیال میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ کسی بھی مسئلے کو لے کر روڈ پر آجائیں اور اپنے مطالبات پورے کروالیں، کیونکہ مسلمان کسانوں کی تحریک یا دوسری کسی قوم کے احتجاجی مظاہرہ کو کاپی کرنے کے پوزیشن میں نہیں ہیں۔ مسلمانوں کی صورت حال ان سے بالکل مختلف ہے، تحریک شاہین باغ اس کی جیتی جاگتی مثال ہے، آخر شاہین باغ احتجاج کا نتیجہ کیا نکلا؟ دہلی میں اندوہناک فساد، جس میں مسلمانوں کو شدید جانی مالی نقصان کے علاوہ تعلیم یافتہ سربرآوردہ مسلم نوجوان جو شاہین باغ کی قیادت کررہے تھے، وہ سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیئے گئے۔ چار سال سے زائد کا عرصہ ہونے کے باوجود اب تک کچھ افراد کے خلاف پولس نے چارج شیٹ تک داخل نہیں کیا۔ وہ بغیر چارج شیٹ کے جیل میں سڑ رہے ہیں، کئی لوگ کہہ سکتے ہیں کہ قانون کے راستے سے بھی ہمیں انصاف نہیں ملا ہے، یقینا کئی مرتبہ ہمارے حق میں انصاف کا خون ہوا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمیں جو کچھ بھی راحت ملی ہے وہ قانونی راستوں سے ہی آئی ہے، ورنہ تو یہ حکومتیں ہمیں نگل جانے کی دور میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوششیں کررہی ہیں۔ اس وقت ملک کے حالات ایسے ہیں جہاں کہیں بھی کسی کی سیاسی کشتی ڈگمگانے لگتی ہیں تو فوراً اپنے پاپوں کا گھڑا مسلمانوں پر پھوڑ دیتا ہے اسی کا نتیجہ ہے جو سنبھل میں پانچ نوجوان شہید ہوگئے اور جام شہادت پیتے پیتے اپنی قوم کو بیدار کرتے ہوئے یہ کہہ گیا۔

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے
لہو جو ہے شہید کا وہ قوم کی زکوۃ ہے

بلاشبہ شہدائے سنبھل کی شہادت کا زخم اس وقت تک تازہ رہے گا جب تک مظلوموں کو انصاف نہ مل جائے، باری تعالی سے قوی امید ہے کہ ان شہیدوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، شہدائے پنج اور سانحہ سنبھل کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا، اس موقع پر میں سانحۂ سنبھل کے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی اور رب العلمین سے دعاء گو ہوں کہ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

آئی آئی ٹی مدراس نے تاریخ رقم کی

چنئی، 10 دسمبر (یواین آئی) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی مدراس (آئی آئی ٹی مدراس) انسانی جنین کے دماغ کی سب سے زیادہ تفصیلی 3 ڈی ہائی ریزولوشن تصویر جاری کرنے والی دنیا کی پہلی تحقیقی تنظیم بن گئی ہے۔

یہ ایک اہم حصولیابی ہے جو نیورولوجی اور ترقیاتی حیاتیات کے شعبوں میں نئے مواقع فراہم کرے گی۔

آئی آئی ٹی مدراس کے سدھا گوپال کرشنن برین سینٹر کا یہ اہم کام دماغ کی نقشہ سازی کی ٹیکنالوجی کی حدود کو آگے بڑھاتا ہے اور ہندوستان کو برین میپنگ سائنس کی عالمی کیٹگری میں رکھتا ہے کیونکہ یہ دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا کام ہے۔انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر وی کاماکوٹی نے ایک پریس کانفرنس میں منگل کو کہا کہ ”پہلی بار عالمی سطح پر سودھا گوپال کرشنن برین سنٹر کی طرف سے تیار کردہ جدید ترین برین میپنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے 132,5 دماغ کے حجم کو ڈیجیٹل طور پر کیپچر کیا گیا ہے۔

پروفیسر کاماکوٹی نے کہا کہ یہ کام نیوروسائنس کے شعبے کو آگے بڑھائے گا اور ممکنہ طور پر دماغ کو متاثر کرنے والی صحت کی حالتوں کے لئے علاج کی ترقی کی طرف لے جائے گا۔ یہ تاریخی کام پہلی بار ہے جب ہندوستان سے اس طرح کا جدید انسانی نیوروسائنس ڈیٹا تیار کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ مغربی ممالک کی لاگت کے 1/10ویں حصے سے بھی کم لاگت پر مکمل کیا گیا۔

یہ تحقیق ہندوستان، آسٹریلیا، امریکہ، رومانیہ اور جنوبی افریقہ کے محققین اور چنئی میں مقیم میڈی اسکین سسٹمز اور سویتا میڈیکل کالج اسپتال کے ساتھ طبی تعاون کے ساتھ آئی آئی ٹی-مدراس میں ایک کثیر الشعبہ ٹیم کے ذریعہ کی گئی تھی۔

سدھا گوپال کرشنن برین سنٹر کے سربراہ پروفیسر موہنشنکر سیواپرکاسم کی قیادت میں یہ تحقیق ہندوستان کے لیے اہم ہے کیونکہ ہر سال 5.2 کروڑ یعنی دنیا کے تقریباً پانچویں حصے میں بچے پیدا ہوتے ہیں۔

یہ ملک کے لیے جنین سے لے کر بچے، نوعمری کی حالت اور نوجوان بالغ تک کے دماغی نشوونما اور سیکھنے کی معذوری اور آٹزم جیسے نشوونما سے متعلق عوارض کو سمجھنا اہم ہوتا ہے۔

اس کام کو مرکزی حکومت کے پرنسپل سائنسی مشیر، کرس گوپال کرشنن، آئی آئی ٹی مدراس کے ایک ممتاز سابق طالب علم اور انفوسس، پریم جی انویسٹ، فورٹیس ہیلتھ کیئر اور ایجیلس ڈائگنوسٹکس کے شریک بانی کے دفتر کے ذریعہ تعاون کیا گیا تھا۔سرکردہ اے آئی کمپنی انویڈیا نے دماغی ڈیٹا کے ان پیٹابائٹس کو پروسیسنگ کرنے میں مدد کرنے کے لئے مرکز کے ساتھ شراکت کی۔

میلے سے واپس آنے والے 15 افراد سڑک حادثہ میں زخمی

بلود، 10 دسمبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے بلود ضلع میں منگل کو راجا راؤ پٹھار میلے سے لوٹ رہے لوگوں کی پک اپ گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس حادثے میں کل 15 افراد زخمی ہوئے جن میں سے 6 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔10 دسمبر کو راجہ راؤ پٹھار کر جھر ضلع بلود میں شہید ویر نارائن سنگھ جی کوان کے یوم شہادت کے موقع پر ایک میلہ کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں وزیر اعلی وشنو دیو سائی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ یہ واقعہ گرور تھانہ علاقے کے کنکالن موڑ پر پیش آیا، جہاں پک اپ گاڑی بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔ حادثے کے وقت گاڑی میں تقریباً 30 لوگ سوار تھے، جو ویر میلہ اور وزیر اعلیٰ کے پروگرام میں شرکت کے بعد اپنے گاؤں ناراگاؤں واپس لوٹ رہے تھے۔زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس کی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔

پنجاب کی بین الاقوامی سرحد پر دو ڈرون برآمد

جالندھر، 10 دسمبر (یواین آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے سرحد پر تعینات مضبوط تکنیکی جوابی اقدامات اور پنجاب پولیس کے ساتھ انتھک کوششوں کے ساتھ سرحد پار سے مزید دو غیر قانونی ڈرون درانداز ی کو ناکام بنا دیا۔منگل کو بی ایس ایف کے ترجمان نے کہا کہ بی ایس ایف اور پنجاب پولیس نے مشترکہ طور پر گورداس پور اور ترن تارن سرحد پر ڈرون کو برآمد کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے انٹیلی جنس ونگ سے موصول ہونے والی اطلاعات کی بنیاد پر بی ایس ایف اور پنجاب پولیس کے اہلکاروں نے ضلع گورداسپور کے ڈی بی این ٹاؤن کے قریب ایک کھیت سے تقریباً 50:11 بجے ایک ڈی جے آئی میٹریس 300 آرٹی کے ڈرون کو تباہ شدہ حالت میں برآمد کیا۔ایک اور واقعہ میں بی ایس ایف کے دستوں نے پنجاب پولیس کے ساتھ مل کر شام 45:6 بجے ترن تارن ضلع کے وان گاؤں کے قریب ایک کھیت سے ڈی جے آئی اے آئی آر 3 ایس ڈرون برآمد کیا۔خیال کیا جارہا ہے کہ یہ ڈرون سرحد پر تعینات تکنیکی انسدادی اقدامات کے فعال ہونے کی وجہ سے گر کر تباہ ہوئے۔

اونا سڑک حادثہ میں خاتون کی موت، ملزم فرار

اونا، 10 دسمبر (یواین آئی) ہماچل پردیش کے اونا ضلع کے بنگانہ پولیس اسٹیشن کے تحت کھروائی بازار میں بائک سے ٹکر میں ایک خاتون کی المناک موت ہوگئی۔ حادثہ کے بعد موٹر سائیکل سوار ملزم موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق گڈو دیوی ساکن موکھاس اپنے ساتھیوں کے ساتھ رادھا سوامی ست سنگ سنٹر لٹھیانی سے سیوا دے کر لوٹی تھی۔

سرکردہ لیڈر ایس ایم کرشنا کا انتقال

بنگلورو، 10 دسمبر (یواین آئی) کرناٹک اور ہندوستان کے سب سے معزز سیاست دانوں میں سے ایک اور سابق وزیر اعلیٰ ایس ایم کرشنا کا منگل کو 92 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا جدید بنگلورو کے معمار سمجھے جانے والے کرشنا نے کچھ عرصے تک صحت کے مسائل سے لڑنے کے بعد آج صبح 45:2 بجے اپنی رہائش گاہ پر آخری سانس لی ہندوستانی سیاست میں ایک بلند پایہ شخصیت، کرشنا کا کئی دہائیوں پر محیط ایک شاندار کیرئیر رہا، جو تاریخی کامیابیوں اور حکمرانی کے لیے ایک بصیرت مندانہ نقطہ نظر کو ظاہر کرتا ہے۔وہ یکم مئی 1932 کو منڈیا ضلع کے گاؤں سومن ہلی میں پیدا ہوئے۔

انہوں نے 1962 میں مدور حلقے کی نمائندگی کرنے والے ایک آزاد ایم ایل اے کی حیثیت سے اپنے سیاسی سفر کا آغاز کیا۔کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کے طور پر ان کا دور (20041999) بے مثال اضافے اور ترقی کے دور کی شروعات کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی قیادت کے دوران، بنگلورو ہندوستان کی سلیکان ویلی کے طور پر ابھرا، جس نے ٹیکنالوجی اور اختراع کے مرکز کے طور پر عالمی شناخت حاصل کی۔کرشنا کا تعاون کرناٹک تک محدود نہیں رہا بلکہ انہوں نے مہاراشٹر کے گورنر (2004-2008) اور ہندوستان کے وزیر خارجہ (2009-2012) کے طور پر خدمات انجام دیں، جہاں ان کی سفارتی مہارت نے عالمی سطح پر ہندوستان کی پوزیشن مضبوط کی۔

وہ دل سے ماہر تعلیم اور میسور کے مہاراجہ کالج اور گورنمنٹ لاء کالج، بنگلورو کے سابق طالب علم تھے۔علم کا حصول انہیں امریکہ لے گیا، جہاں انہوں نے سدرن میتھوڈسٹ یونیورسٹی، ٹیکساس اور جارج واشنگٹن یونیورسٹی سے ڈگریاں حاصل کیں۔

کرشنا اپنے سیاسی کیرئیر کے بیشتر حصہ میں کانگریس پارٹی کے رکن رہے اور اپنے کیریئر کے اختتام پر بی جے پی میں شامل ہونے کا ان کا فیصلہ پارٹی لائنوں کے پار عوامی خدمت کے لیے ان کی موافقت اور وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔

کرشنا ایک وژنری لیڈر تھے اور ان کی وراثت ترقی کے تئیں ان کی غیر متزلزل لگن میں پنہاں ہے، چاہے وہ حکمرانی ہو، شہری ترقی ہو یا خارجہ پالیسی۔ ان کا انتقال کرناٹک کی سیاسی تاریخ میں ایک ایسے دور کا خاتمہ ہے، جس نے ریاست اور ملک پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔

ایس ایم کرشنا کو ملک بھر سے خراج عقیدت پیش کی جارہی ہے، انہیں ایک ایسے سیاست دان کے طور پر یاد رکھا جائے گا جنھوں نے علم کو عمل کے ساتھ جوڑا، کرناٹک کو جدید بنایا اور لیڈروں کی نسلوں کو متاثر کیا۔

ای وی ایم وی وی اور پی اے ٹی سلپس کے درمیان نہیں پایا گیا کوئی فرق: الیکشن کمیشن

ممبئی، 10 دسمبر (یواین آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے منگل کو کہا کہ گزشتہ ماہ مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں بے ترتیب گنتی میں پولنگ ووٹوں اور ووٹر کی تصدیق شدہ پیپر آڈٹ ٹریل سلپس کے درمیان کوئی فرق نہیں پایا گیا۔الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ایک بیان میں کہا کہ ہر اسمبلی حلقہ میں پانچ بے ترتیب طور پر منتخب پولنگ اسٹیشنوں سے وی وی پی اے ٹی سلپس کی لازمی گنتی کامیابی کے ساتھ مکمل کی گئی۔20 نومبر کے انتخابات میں حکمران بی جے پی کی زیر قیادت مہایوتی اتحاد کی زبردست کامیابی کے بعد ریاست میں اپوزیشن جماعتوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) پر سوال اٹھائے تھے۔وی وی پی اے ٹی سلپس کی گنتی کا مقصد متعلقہ وی وی پی اے ٹی سلپس کے مقابلے ای وی ایم میں ریکارڈ شدہ ووٹوں کی تعداد کی تصدیق کرنا ہے، ای سی آئی نے مزید کہا کہ امیدواروں کے نمائندے پورے عمل میں موجود تھے۔مہاراشٹر کے 288 اسمبلی حلقوں میں، عہدیداروں نے کل 1440 وی وی پی اے ٹی مشینوں کی تصدیق کی۔ بیان میں کہا گیا کہ امیدواروں کے نمائندوں اور الیکشن کمیشن کے مبصرین نے بے ترتیب طور پر پولنگ سٹیشنوں کا انتخاب کیا۔ای سی نے کہا ”ای وی ایم میں درج امیدوار کے حساب سے ووٹوں کی گنتی اور وی وی پی اے ٹی سلپس سے متعلقہ گنتی کے درمیان کوئی فرق نہیں پایا گیا“اس نے مزید کہا کہ ہر کاؤنٹنگ سنٹر پر خصوصی انکلوژرز قائم کیے گئے تھے اور پورے عمل کو سی سی ٹی وی پر ریکارڈ کیا گیا تھا، جس کی فوٹیج کو محفوظ کر لیا گیا تھا۔

ممبئی بس حادثہ: ڈرائیور پر غیر ارادتاً قتل کے الزام میں گرفتار، اس نے صرف دس دن تک الیکٹرک بسوں کی تربیت حاصل کی تھی

ممبئی، 10 دسمبر (یواین آئی) پولیس نے منگل کے روز بتایا کہ، ممبئی کے کرلا علاقے میں بیسٹ بس کے ایک ڈرائیور کو بس کے ذریعے سے 7 افراد جو کچل کر ہلاک کر دینے کے معاملے میں اس پر ”غیر ارادتاً قتل“ کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سات افراد کو کچلنے کے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس ڈرائیور کے پاس الیکٹرک گاڑیاں (ای وی ایس) چلانے کا کوئی تجربہ نہیں تھا، اور اسی وجہ سے اسے صرف ”غیر ارادتاً قتل“ کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

پولیس کے مطابق، ڈرائیور سنجے مورے (54) نے مبینہ طور پر بتایا کہ اس نے صرف دس دن تک الیکٹرک بسوں کی تربیت حاصل کی تھی۔ اس سے قبل وہ منی بسیں چلاتا تھا۔ مورے نے مزید کہا کہ پیر کی رات حادثہ پیش آنے کے وقت وہ بس کو کنٹرول نہیں کر سکا کیونکہ اس کے پاس اس قسم کی گاڑیاں چلانے کا تجربہ نہیں تھا۔

یہ حادثہ ایس جی باروے مارگ پر پیر کی رات پیش آیا، جس میں سات افراد کی موت واقع ہوئی اور 49 افراد زخمی ہو گئے۔ متعدد گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ زخمیوں میں کچھ افراد کی حالت تشویشناک ہے، اور ان کا علاج مختلف اسپتالوں میں جاری ہے، جن میں بھابھا اسپتال، سیون اسپتال اور سیون ہلز اسپتال شامل ہیں۔ زخمیوں میں چار پولیس اہلکار بھی شامل ہیں، جو اس وقت بندوبست ڈیوٹی پر تھے، تاہم ان کی حالت مستحکم ہے۔

حادثے کے فوراً بعد مقامی افراد نے ڈرائیور سنجے مورے کو پکڑ لیا اور اسے پولیس کے حوالے کرنے سے پہلے اس کی پٹائی کی۔ ایک عینی شاہد نے یہ بھی بتایا کہ بس کے کنڈکٹر کو بھی مارا پیٹا گیا۔

پولیس نے بتایا کہ ابتدائی طبی رپورٹس سے پتہ چلا ہے کہ سنجے مورے شراب کے نشے میں نہیں تھا۔ تفتیش کے دوران اسے ذہنی طور پر زیادہ چوکنا پایا گیا۔ پولیس نے یہ بھی بتایا کہ بس کی جانچ کے لیے فارنسک سائنس کے ماہرین اور علاقائی ٹرانسپورٹ افسران کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا حادثے کی وجہ کوئی مکینیکل خرابی تھی۔

دریں اثنا، برہان ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) نے اس سانحہ کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ 12 میٹر لمبی بس، جو حیدرآباد میں الیکٹرا گرین ٹیک کی طرف سے تیار کی گئی تھی، فارنسک سائنس کے ماہرین اور علاقائی ٹرانسپورٹ افسران کے ذریعہ جانچ کی گئی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا اس میں کوئی مکینیکل خرابی تھی جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔

اس کے علاوہ، مقامی بی جے پی رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ بیسٹ کو لیز ماڈل پر نظر ثانی کرنی چاہیے، جس کے تحت بسیں نجی ٹھیکیداروں سے کرائے پر لی جاتی ہیں۔

بیسٹ کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو دو لاکھ روپے کی امداد فراہم کی جائے گی، اور زخمیوں کے علاج کے اخراجات بھی بیسٹ اٹھائے گا۔

پولیس نے سنجے مورے کو بھارتیہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 105 (غیر ارادتاً قتل) اور 110 (غیر ارادتاً قتل کی کوشش) کے تحت گرفتار کر لیا ہے۔ وہ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے اسے 21 دسمبر تک پولیس کی حراست میں دے دیا۔

پاکستانی مقبوضہ جموں کشمیر حکومت نے بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد متنازعہ آرڈیننس واپس لے لیا

مظفرآباد۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔ پاک مقبوضہ جموں وکشمیر میں کئی دنوں کے وسیع احتجاج کے بعد، حکومت نے متنازعہ پرامن اسمبلی اور پبلک آرڈر آرڈیننس، 2024 کومنسوخ کردیا، جس نے عوامی اجتماعات کومحدود کردیا تھا۔جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جے کے جے اے اے سی) کے زیراہتمام ہونے والے مظاہروں میں ہزاروں شرکاءشامل تھےاوراس نے علاقے کوایک تعطل کا شکارکردیا،جس کا اختتام احتجاجی لیڈروں اور سرکاری اہلکاروں کے درمیان مذاکرات پر ہوا۔ نتیجے میں ہونے والے معاہدے میں کارکنوں کے خلاف تمام مقدمات کی واپسی، برطرف اساتذہ کی بحالی، پچھلے واقعے کےمتاثرین کے لیےمعاوضہ،اور بنیادی ڈھانچےاورعوامی خدمات میں بہتری شامل تھی۔ بنیادی مطالبات کے علاوہ، معاہدے میں منگلا ڈیم سے متاثرہ گھروں کے لیے بجلی کی قیمت،سڑکوں کی مرمت، آٹے کے معیار،اور مقامی نمائندوں کوفنڈز کی تقسیم جیسے مسائل پرتوجہ دی گئی۔ جب جے کے جے اے سی نے فتح کا جشن منایا اوراپنا منصوبہ بند لانگ مارچ واپس لے لیا، پی ٹی آئی اور پی ایم ایل این کے رہنماؤں نے حکومت کے حالات سے نمٹنے اورآرڈیننس کو دیر سے واپس لینے پر تنقید کرتے ہوئے، آزاد جموں وکشمیر کے وزیراعظم سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔

شیخ حسینہ نے محمد یونس پر طلبہ کے احتجاج کے پیچھے” ماسٹر مائنڈ“ ہونے کا الزام لگایا

نئی دہلی۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔ بنگلہ دیشی وزیراعظم شیخ حسینہ نے پیرکو بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس پر الزام لگایا کہ وہ طلبہ کے احتجاج کے پیچھے” ماسٹر مائنڈ“ ہیں جس کی وجہ سے ان کی برطرفی ہوئی۔انہوں نے الزام لگایا کہ یہ احتجاج ان کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے” باریکی سے تیارکیا گیا“ تھا۔ یونائیٹڈ کنگڈم عوامی لیگ کے ورچوئل میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حسینہ نے دعویٰ کیا کہ مظاہرین کے تمام مطالبات مانے جانے کے باوجود ملک بھر میں بدامنی جاری ہے،جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ایک منصوبہ بند سازش تھی۔” یونس نے خود کہا کہ 7 جولائی 2024 کوشروع ہونے والا طلباء کا احتجاج طلباء کا شروع کردہ احتجاج نہیں تھا بلکہ مجھے معزول کرنے کے لیے ایک محتاط انداز میں ڈیزائن کیا گیا احتجاج تھا... وہی ماسٹر مائنڈ تھا جس نے یہ سازش شروع کی کیونکہ تمام مطالبات پورے ہو گئے تھے اور ملک بھر میں احتجاج ہونے کے باوجود احتجاج کی کوئی گنجائش نہیں تھی... یہ ایک پیچیدہ سازش تھی۔انہوں نے ملک کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے عبوری حکومت کومزید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے” فاشسٹ“قرار دیا اور کہا کہ بنگلہ دیش کے لوگوں کوان کے حقوق سے”محروم“کیا جارہا ہے۔”آج بنگلہ دیش ایک مشکل وقت سے گزر رہا ہے۔ایک فاشسٹ حکومت کے تحت، بنگلہ دیش کے لوگوں کوان کے حقوق سے محروم کردیا گیا ہے۔ پورا بنگلہ دیش جل رہا ہے... آج بنگلہ دیش تباہ ہورہا ہے۔معزول وزیراعظم نے بنگلہ دیشی حکومت کی طرف سے بغاوت کے مبینہ الزامات پر اسکون کے سابق پادری چنموئے کرشنا داس کی حالیہ گرفتاری کومزید نوٹ کیا، یہ کہتے ہوئے کہ ان کے پاس الزامات کے خلاف داس کا دفاع کرنے کے لیے کوئی وکیل نہیں ہےاوردعویٰ کیا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ بنگلہ دیش میں کوئی امن و امان نہیں ہے۔انہوں نے چنموئے کرشنا داس کوگرفتار کیااورکہا کہ ان کا دفاع کرنے والا کوئی وکیل نہیں ہوسکتا۔ یہ کیسا انصاف ہے؟... یہ ثابت کرتا ہے کہ بنگلہ دیش میں امن وامان نہیں ہے۔

ڈونلڈٹرمپ نے سابق سینیٹر ڈیوڈ پرڈیوکوچین میں سفیر نامزد کردیا

واشنگٹن ڈی سی۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جارجیا کے سابق سینیٹر ڈیوڈ پرڈیو کو چین میں امریکی سفیر کے لیے اپنا انتخاب کیا ہے۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق فارچیون 500 کے سی ای او کے طور پر، جس کا 40 سالہ بین الاقوامی کاروباری کیریئر تھا، اور امریکی سینیٹ میں خدمات انجام دیں، ڈیوڈ چین کے ساتھ ہمارے تعلقات کو استوار کرنے میں مدد کے لیے قابل قدر مہارت لاتا ہے۔وہ سنگاپور اور ہانگ کانگ میں رہ چکا ہے، اور ایشیا اورچین اپنے کیریئر کا زیادہ تر حصہ ہے۔الجزیرہ کے مطابق ٹرمپ نے کہا، خطے میں امن کو برقرار رکھنے اورچین کے رہنماؤں کے ساتھ نتیجہ خیز ورکنگ ریلیشن شپ برقرار رکھنے کے لیے میری حکمت عملی کو نافذ کرنے میں وہ اہم کردار ادا کریں گے۔” 2015 سے 2021 تک سینیٹ کے رکن کی حیثیت سے، پرڈیو نے چین کے بارے میں سخت موقف اختیار کیا جو کہ ریپبلکن پارٹی کی پہچان بن گیا ہے۔ہمارے پاس چین کے بڑھتے ہوئے اقتصادی اورجغرافیائی سیاسی اثرورسوخ سے مقابلہ کرنے اوراس سے نمٹنے کے لیے ایک طویل المدتی منصوبہ ہونا چاہیے۔پرڈیو کی تقرری کے لیے امریکی سینیٹ کی منظوری درکار ہوگی،لیکن ان کی توثیق کا عمل جاری رہنے کا امکان ہے کیونکہ چیمبر میں ریپبلکنز کی اکثریت ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ تقرری ایک چیلنجنگ ہے کیونکہ ٹرمپ جب 20 جنوری کوعہدہ سنبھالیں گےتو چین کے تمام سامان پر 10 فیصد ٹیرف عائد کریں گے جب وہ بیجنگ کی طرف سے امریکہ میں مصنوعی اوپیئڈ فینٹینیل کے بہاؤ کوروکنے میں ناکامی کے بدلے میں بدلہ لیں گے۔”اس اہم کردار میں، ڈیوڈ انتظامیہ کے لیے مصنوعی ذہانت اور کرپٹوکرنسی میں پالیسی کی رہنمائی کرے گا، جو امریکی مسابقت کے مستقبل کے لیے دو اہم شعبے ہیں۔اپنی انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے تمام چینی اشیاء پر 60 فیصد یا اس سے زیادہ ٹیرف لگانے کی دھمکی بھی دی تھی۔الجزیرہ کے مطابق، اس ہفتے کے شروع میں،صدر جو بائیڈن کی سبکدوش ہونے والی انتظامیہ نے سیمی کنڈکٹرز اورمتعلقہ ٹیکنالوجی پر برآمدی کنٹرول کا اپنا تیسرا دورنافذکیا،جس سے 140 کمپنیوں کو برآمدات روک دی گئیں۔

تائیوان کی وزارت نے چینی سفیر کونکالنے پر پیراگوئے کا شکریہ ادا کیا

تائی پے،10 دسمبر۔ایم این این۔تائیوان کی وزارت خارجہ (ایم او ایف اے) نے جنوبی امریکی ملک کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے مطالبے کے بعد عوامی جمہوریہ چین (پی آرسی) کے سینئرایلچی ژووی کوملک بدر کرنے پر پیراگوئے کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اخراج پیراگوئے کے تائیوان کے ساتھ اپنے 67 سالہ طویل تعلقات کوبرقراررکھنے کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔پیراگوئے کی حکومت نے جمعرات کوژو کا ویزامنسوخ کردیا اورانہیں ملک چھوڑنے کے لیے 24 گھنٹے کا وقت دیتے ہوئے اسے نان گریٹا قراردیا۔یہ فیصلہ پیراگوئے کی کانگریس میں سو کے تبصروں سے ہوا، جہاں انہوں نے قوم پر زور دیا کہ وہ تائیوان کوسفارتی طور پرترک کردیں۔پیراگوئے کی وزارت خارجہ نے کہا کہ سو کے اقدامات اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہیں۔ایلچی یونیسکو کے سالانہ اجلاس کے لیے پیراگوئے میں تھےلیکن مبینہ طور پردوچین دوست قانون سازوں کے ہمراہ اپنا متنازع بیان دینے کے لیے اس تقریب کونظرانداز کردیا۔ایم او ایف اے نے جمعہ کوپیراگوئے کے موقف کی تعریف کی، اسے خودمختاری کوبرقراررکھنے اوردوطرفہ تعلقات کومضبوط بنانے کا اقدام قراردیا۔پیراگوئے نے چین کے مسلسل دباؤ کے باوجود تائیوان کے ساتھ اپنی شراکت داری کے تحفظ کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔یونیسکو جیسے پلیٹ فارم اپنے ایجنڈے کوآگے بڑھانے کے لیے، عالمی برادری پرزوردیتے ہیں کہ اس طرح کے اقدامات کوبین الاقوامی قوانین پرمبنی آرڈرکونقصان پہنچانے کے طور پرتسلیم کریں۔تاہم چین نے ناپسندیدگی کے ساتھ جواب دیا۔چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے پیراگوئے کے اقدامات کوژو کے خلاف” بے بنیاد اور بلاجواز الزامات“قراردیا۔لن نے بیجنگ کے اس موقف کو دہرایا کہ تائیوان پی آرسی کی سرزمین کا ایک لازم وملزوم حصہ ہے، جو تائیوان اوراس کے اتحادیوں کے ساتھ اس کے سفارتی تنازعات کا مرکز ہے۔پیراگوئے واحد جنوبی امریکی ملک ہےاورعالمی سطح پرصرف 12 ممالک میں سے ایک ہے جس نے جمہوریہ چین کوباضابطہ طور پرتسلیم کیا۔صدرسینٹیاگو پینا کی انتظامیہ،جس کا آغاز گزشتہ سال ہوا تھا، نے تائیوان سے باضابطہ اتحادیوں کودور کرنے کی بیجنگ کی کوششوں کی مزاحمت کرتے ہوئے، تائی پے کے ساتھ اپنی وفاداری کو بارہا مسلح کیا ہے۔علیحدہ طور پر، تائیوان اور پیراگوئے نے اپنی شراکت داری کومضبوط کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔تائی پے ٹائمز کی خبر کے مطابق، ہفتے کے روز، وزیرخارجہ لن چیالنگ نے پیراگوئے کے سفیر کارلوس جوز فلیٹاس اور ماسٹرٹرانسپورٹیشن بس مینوفیکچرنگ کے چیئرمین وونگ۔فا کے ساتھ تائی پے پورٹ سے پیراگوئے تک 30 الیکٹرک بسوں کی ترسیل کی نگرانی کی۔ یہ کھیپ پیراگوئے کے سبز اقدامات کی طرف ایک قدم کی نشاندہی کرتی ہے، جسے تائیوان کے تکنیکی تعاون سے تقویت ملتی ہے۔ پینا کی طرف سے تجویز کردہ اورمئی کے تائیوان کے دورے کے دوران مفاہمت کی یادداشت کے ذریعے باقاعدہ اس منصوبے میں ماسٹرٹرانسپورٹیشن کی جانب سے پیراگوئے میں الیکٹرک بس مینوفیکچرنگ پلانٹ میں 30 ملین امریکی ڈالرکی سرمایہ کاری کا وعدہ شامل ہے۔توقع ہے کہ بسیں فروری کے آخر تک پہنچ جائیں گی، جوتائیوان کی پائیدارترقی اوردوطرفہ تعاون کی کوششوں میں سنگ میل کی علامت ہے۔

چین پاکستان تعلقات کو اقتصادی چیلنجوں کے سبب نمایاں تناؤ کا سامنا

اسلام آباد۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔چین اور پاکستان کے درمیان روایتی طور پر مضبوط تعلقات، جسے اکثر ہرموسم کے اتحاد کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، بڑھتے ہوئے سیکورٹی خدشات اوراقتصادی چیلنجوں کی وجہ سے نمایاں تناؤ کا سامنا کررہا ہے۔چین کی مایوسی چینی شہریوں اور پاکستان کے اندرمنصوبوں کونشانہ بنانے والے باربار حملوں سے پیدا ہوتی ہے، خاص طور پر بلوچستان میں، جہاں علیحدگی پسند گروپ ذمہ داری قبول کرتے ہیں، جس سے ملٹی بلین ڈالر کے چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) پر اثر پڑتا ہے۔ بیجنگ کے ردعمل میں پاکستان کی سیکورٹی صلاحیتوں پرغیرمعمولی طور پرعوامی تنقیداور CPEC کی مزید سرمایہ کاری روکنے پرغور شامل کیا گیا ہے، جو اتحادیوں کے ساتھ عوامی اختلاف رائے کے لیے تاریخی طور پرمحتاط انداز سے ہٹنا ہے۔سیکورٹی سے ہٹ کر، پاکستان کا جاری مالی بحران چینی قرضوں کی ادائیگی کی اس کی صلاحیت کے بارے میں خدشات کوجنم دیتا ہے، جس کے نتیجے میں ایک زیادہ لین دین کا رشتہ ہوتا ہے جس کی خصوصیت سابقہ دوستی کے بجائے عملیت پسندی سے ہوتی ہے۔ جب کہ پاکستان نے حفاظتی اقدامات میں اضافے کا وعدہ کیا ہے اور پاکستانی فوج نے چینی مفادات کے تحفظ کے لیے کوششیں تیز کردی ہیں، نظامی چیلنجز بشمول سیاسی عدم استحکام اور مسلسل شورش موثر نفاذ میں رکاوٹ ہیں۔ماہرین نے غیرمشروط حمایت سے زیادہ مشروط، کارکردگی سے چلنے والے اتحاد کی طرف منتقلی، غیرمستحکم خطوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کوبرقرار رکھنے کے چیلنجوں اور غیرمستحکم ماحول میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے خطرات کواجاگر کرتے ہوئے، شراکت داری کی بحالی کی پیش گوئی کی ہے۔

بلوچستان کے علاقے کیچ سے لاپتہ شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

بلوچستان۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔بلوچستان کے ضلع کیچ میں ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی ہے۔انسانی حقوق کی تنظیموں نے الزام لگایا ہے کہ اسے پاکستانی فورسز نے ماورائے عدالت قتل کیا ہے۔مقامی ذرائع کے مطابق یہ لاش ہفتہ کی صبح بلیدہ کے جناری ندی کے علاقے سے ملی۔مقتول کی شناخت نوید ولد حمید کے نام سے ہوئی جوگلی بلیدہ کا رہائشی تھا۔مبینہ طور پر نوید جمعہ کی شام اپنی گاڑی کے ساتھ گھر سے نکلا لیکن واپس نہیں آیا۔ اگلی صبح اس کی لاش ملی۔مقامی ذرائع نے الزام لگایا کہ نوید کوفرنٹیئر کور (ایف سی) کے اہلکاروں نے ماورائے عدالت قتل کیا۔لواحقین نے دعویٰ کیا کہ اسے سات روز قبل جبری طور پر لاپتہ ہونے والے اپنے کزن عزیر کی رہائی میں سہولت کاری کے بہانے ایف سی کیمپ میں بلایا گیا تھا۔نوید بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے خلاف اپنی سرگرمی کے لیے جانا جاتا تھا۔اس کے اہل خانہ کا خیال ہے کہ اسے احتجاج میں شامل ہونے کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا تھا۔دریں اثنا، بلوچ یکجہتی کمیٹی نے نوید کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اسے”بلوچ عوام کی غیرانسانی اورنسل کشی“ کا تسلسل قرار دیا۔بی وائی سی نے ایک بیان میں کہا کہ”بلوچ قوم کی غیر انسانی اورنسل کشی بلا روک ٹوک جاری ہے،جس میں ماورائے عدالت قتل کا تناسب روز بروز بڑھتا جارہا ہے۔”تازہ ترین مقتول نوید بلوچ ولد حمید جو کہ بلیدہ، کیچ کے رہائشی ہیں، جنہیں گزشتہ رات بے دردی سے قتل کیا گیا۔اس کی گولیوں سے چھلنی لاش بلیدہ میں ایک کار سے ملی تھی۔ بی وائی سی نے اس بات پر روشنی ڈالی جسے اس نے نوید کے خاندان کونشانہ بنانے کی تاریخ کے طور پر بیان کیا۔گروپ نے کہا کہ اس کے بھائی اورکزن مسلم عارف اورعزیرکو پہلے اغوا کیا گیا تھا۔جبکہ مسلم عارف کوبعد میں رہا کردیا گیا،عزیرلاپتہ ہے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ نوید نےعزیرکی رہائی کویقینی بنانے کے لیے دوبار ایف سی کیمپ کا دورہ کیا۔ان کے تیسرے دورے پر، انہیں مبینہ طور پر”غیرانسانی“ قتل کردیا گیا۔بی وائی سی نے انہیں زبردستی لاپتہ افراد کی رہائی کے لیے ایک آواز کے وکیل اوراحتجاج میں ایک سرگرم شریک قراردیا۔”ہم سب پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنی آواز بلند کریں اور ان غیرانسانی کارروائیوں کے خلاف مزاحمت کریں۔

امریکی ایوان چینی ٹیلی کام آلات کو ہٹانے کے لیے 3 بلین ڈالرفراہم کرنے کے لیے ووٹ دے گا

واشنگٹن۔10 ؍ دسمبر۔ ایم این این۔امریکی ایوان نمائندگان اگلے ہفتے ایک سالانہ دفاعی بل پر ووٹ ڈالنے کے لیے تیار ہے جس میں امریکی ٹیلی کام کمپنیوں کے لیے چینی ٹیلی کام فرموں ہواوے اور زیڈ ٹی ای کے بنائے گئے آلات کو ہٹانے کے لیے صرف 3 بلین ڈالر شامل ہیں۔ 1,800 صفحات پر مشتمل یہ متن ہفتے کے آخر میں جاری کیا گیا تھا اوراس میں دیگر دفعات شامل ہیں جن کا مقصد چین ہے،جس میں امریکی قومی سلامتی کے ضوابط سے بچنے کی چینی کوششوں اور چین کی بائیوٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کی موجودہ حیثیت کے بارے میں انٹیلی جنس تشخیص کی ضرورت شامل ہے۔فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن نے کہا ہےغیرمحفوظ آلات کی لاگت کا تخمینہ 4.98$ بلین ہےلیکن کانگریس نے پہلے صرف اس کی منظوری دی تھی۔ واشنگٹن نے جارحانہ انداز میں امریکی اتحادیوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے وائرلیس نیٹ ورکس سے ہواوے اور دیگر چینی سامان کو صاف کریں۔ایف سی سی کی چیئر جیسکا روزن ورسل نے گزشتہ ہفتے ایک بار پھر امریکی کانگریس سے فوری اضافی فنڈ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا،اورکہا کہ 126 کیریئرز کے نیٹ ورکس میں آلات کو تبدیل کرنے کے پروگرام کو3.08 بلین ڈالرکی کمی کا سامنا ہے جس سے ہماری قومی سلامتی اور دیہی صارفین کا رابطہ متاثر ہوگا جو کہ اس پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ نیٹ ورک خطرے میں ہیں۔“ اس نے متنبہ کیا ہے کہ فنڈنگ کی کمی کے نتیجے میں کچھ دیہی نیٹ ورک بند ہوسکتے ہیں، جو”ختم کرسکتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں صرف فراہم کنندہ“ اور 911 سروس کوخطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔مسابقتی کیریئرز ایسوسی ایشن کے سی ای او ٹم ڈونووین نے ہفتے کے روز اس اعلان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ”دسیوں ملین امریکیوں کے لیے رابطے کو برقرار رکھتے ہوئے ڈھانچے ہوئے آلات اور خدمات کو ہٹانے اورتبدیل کرنے کے مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے فنڈنگ کی اشد ضرورت ہے۔

ہنزہ کے سرمائی کھیلوں کے گراؤنڈ میں غیر معیاری تعمیرات نے خدشات کوجنم دیا

ہنزہ۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔ پاکستان کے زیرقبضہ گلگت بلتستان کے ہنزہ کے مقامی رہائشیوں نے نئے تیار کردہ سرمائی کھیلوں کے گراؤنڈ میں تعمیراتی معیار کے غیرمعیاری ہونے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد،جس کا مقصد علاقے میں موسم سرما کے کھیلوں کوفروغ دینا ہے،سردیوں کے مہینوں میں جون یا جولائی کے تجویز کردہ آغاز کے برعکس تعمیراتی کام شروع ہوتے دیکھا ہے،جس کی وجہ سے غلط انجینئرنگ اوراصل ڈیزائن سے انحراف ہوتا ہے۔رہائشیوں نے اس منصوبے کے لیے 11 کنال اراضی عطیہ کی، ایک اعلیٰ معیار کی سہولت کی توقع تھی،لیکن اب وہ کمتر کام اور فنڈز میں کمی سے مایوس ہیں، اس خوف سے کہ یہ گراؤنڈ قومی یا بین الاقوامی مقابلوں کے لیےموزوں نہیں ہوگا۔ایک مقامی رہائشی نے آئس سکیٹنگ رنک کی ناقص تعمیر پرروشنی ڈالی، جوکہ اس کی منصوبہ بند تصریحات سے بہت دور ہے،اور اس خدشے کا اظہار کیا کہ موجودہ کام مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اترے گا۔رہائشیوں نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مداخلت کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ پراجیکٹ اصل ڈیزائن پر عمل پیرا ہے،اور بدعنوانی، ناقص انفراسٹرکچر،اورترقی کی کمی کے وسیع مسائل کوحل کریں جو پاک مقبوضہ گلگت بلتستان خطےکو متاثر کرتے ہیں، جواس کے باشندوں کے معیار زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔

بلوچستان میں 2024 میں 144 افراد کا جبری اغوا کیا گیا

بلوچستان۔ 10 ؍دسمبر۔ایم این این۔بلوچستان پوسٹ کی نومبر 2024 کی رپورٹ خطے میں جبری گمشدگیوں کے جاری بحران پر روشنی ڈالتی ہے،جس میں 144 افراد کواغوا کیا گیا،33 کورہا کیا گیا،اور 15 لاشیں برآمد ہوئیں۔ضلع قلات میں سب سے زیادہ گمشدگیوں کی اطلاع دی گئی (43)،اس کے بعد کیچ (31) اور گوادر (10)، راولپنڈی، ڈیرہ بگٹی،نوشکی اورآواران سمیت دیگر متاثرہ علاقوں کے ساتھ یہ ریکارڈ کیا گیا۔رپورٹ میں انفرادی کیسوں کی تفصیل دی گئی ہے،جس میں متاثرین کے مختلف پس منظرکونوٹ کیا گیا ہےجن میں عام شہریوں سے لے کر کارکنان اور سیاست دانوں تک، اوران کے خاندانوں کی طویل تکالیف کا جواب نہیں دیا گیا ہے۔روزانہ تقریباً پانچ لاپتہ ہونے کی اوسط اس انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی شدت اور تسلسل کوواضح کرتی ہے،جس سے خواتین، بچوں اور بوڑھوں پر غیرمتناسب اثر پڑتا ہے۔انسانی حقوق کے گروپ ان اغوا کی ذمہ داری پاکستانی سیکورٹی فورسز کوقرار دیتے ہیں، اس دعوے کی حکومت ثبوت جمع کرنے کے باوجود انکار کرتی ہے۔گمشدگیوں کے علاوہ، رپورٹ میں ماورائے عدالت قتل، بشمول محمد نواز، غلام بزدار، اور جعفرمری سمیت دیگر کے کیسز، تشدد کے نمونے کو نمایاں کرتے ہوئے درج کیا گیا ہے۔رپورٹ کا اختتام بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے مسلسل اور بگڑتے ہوئے بحران پر زور دیتے ہوئے، احتساب اورانسانی حقوق کی ان خلاف ورزیوں کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔

جرمنی میں اویغورنسل کشی کی شناخت کا دن منایا گیا

میونخ۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔9 دسمبر کو،ایغور تنظیموں اور کارکنوں نے جرمنی کے شہر میونخ میں اویغورنسل کشی کی شناخت کا دن منایا،جس میں مشرقی ترکستان میں ایغوروں اوردیگر ترک مسلم آبادیوں کے خلاف ہونے والے مظالم کواجاگر کیا گیا۔ ورلڈ اویغور کانگریس (WUC) نے متاثرین کو یاد رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اوران جرائم کی تحقیقات کے لیے 2020 میں قائم ایک آزاد ادارہ اویغور ٹریبونل کے نتائج کو اجاگر کیا،جس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ چینی حکومت نے نسل کشی اورانسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا۔ورلڈ ایغور کانگریس کے سابق صدر ڈولکن عیسیٰ نے 9 دسمبر کو بین الاقوامی اویغورنسل کشی کی شناخت کے دن کے طور پر اعلان کیا، نسل کشی کی جاری نوعیت اور بین الاقوامی کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ایغور ہیومن رائٹس پروجیکٹ (UHRP) نے بھی اس دن کو منایا، جس میں ٹریبونل کے نتائج اور مجرموں کو جوابدہ ٹھہرانے کی بین الاقوامی کوششوں پران کے اثرات پر بات کرنے کے لیے چینی زبان میں ایک آن لائن پروگرام کا اعلان کیا گیا۔متعدد ممالک،بشمول امریکہ، کینیڈا، برطانیہ، اوردیگر نے، یورپی پارلیمنٹ اورفرانسیسی قومی اسمبلی کے ساتھ، سرکاری طور پر اویغوروں کے خلاف نسل کشی یا متعلقہ جرائم کوتسلیم کیا ہے، جبکہ اقوام متحدہ نے اس صورت حال پرگہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

گھریلو اوربین الاقوامی چیلنجوں کے درمیان چین کا عالمی اثرورسوخ کم ہورہا ہے۔ماہرین

بیجنگ۔10 ؍دسمبر۔ ایم این این۔ عالمی تسلط کے لیے چین کے عزائم کوعوامل کے سنگم کی وجہ سے اہم مشکلات کا سامنا ہے، جس میں کووڈ۔19 کی وبا، معاشی جدوجہد، آبادیاتی چیلنجز، اور بڑھتی ہوئی سماجی بےچینی شامل ہیں۔ان مشکلات کے باوجود، چین اپنے مسائل کے لیے دوسروں پر الزام لگاتا رہتا ہے اور روس، شام اور ایران جیسی آمرانہ حکومتوں کی حمایت کو برقرار رکھتا ہے، جس سے مغرب کے ساتھ اس کے تعلقات مزید کشیدہ ہوتے ہیں۔روس کے ساتھ چین کے قریبی تعلقات، بشمول یوکرین میں جنگ کے لیے اس کی حمایت اور روسی فوج کو ساز وسامان کی فراہمی، نے بین الاقوامی مذمت کی ہے اور عدم اعتماد کو ہوا دی ہے۔چین کے اتحادیوں کا کمزور ہونا، جیسا کہ شام اور ایران میں اسد حکومت، جواسرائیل کے فضائی حملوں اور اندرونی تنازعات کی وجہ سے دھچکے کا شکار ہے، چین کے علاقائی اتحاد کے عدم استحکام کو نمایاں کرتی ہے۔چین کی اقتصادی شراکت داری، خاص طور پر ایران کے ساتھ، اہم سرمایہ کاری کا وعدہ کرتے ہوئے، عملی ہونے میں سست روی کا مظاہرہ کررہی ہے، جومختلف علاقائی اداکاروں کے ساتھ تعلقات کو متوازن کرنے میں چیلنجوں کی نشاندہی کرتی ہے۔بحیرہ جنوبی چین میں چین کے جارحانہ اقدامات، بشمول فلپائنی جہازوں پر لیزر حملے، اور تائیوان پر اس کا مسلسل دباؤ، کشیدگی کو بڑھا رہا ہےاوراس کی علاقائی سلامتی کے بارے میں خدشات کو بڑھا رہا ہے۔

ویانا میں تبتی نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے ورکشاپ منعقد

ویانا۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔ 6 سے 8 دسمبر 2024 تک ویانا، آسٹریا میں تین روزہ تبتی نوجوانوں کی قیادت اورصلاحیت سازی کی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا،جس کا مقصد یورپ میں نوجوان تبتیوں کواپنے وطن کے حقوق کی وکالت کرنے کے لیے بااختیار بنانا تھا۔ جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا سے تئیس نوجوان تبتیوں نے حصہ لیا، وکالت کی حکمت عملیوں اورتبت کو متاثر کرنے والے اہم مسائل کے بارے میں تربیت حاصل کی۔مرکزی تبتی انتظامیہ کے زیراہتمام ورکشاپ میں نمائندے تھنلے چکی اور ایڈیشنل سیکرٹری تنزین لیکشے کے خطابات شامل تھے، جنہوں نے نچلی سطح اور پالیسی کی سطح پر وکالت پرزور دیا۔شرکاء نے تبت میں چینی حکومت کی پالیسیوں کے بارے میں سیکھا۔ سابق سیاسی قیدی فوتشوگ نیاڈرو نے تبت میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اورمتاثرکن کارروائیوں کواجاگر کرتے ہوئے قید اوراذیت کے اپنے تجربات شیئر کیے۔ دلائی لامہ کے خصوصی ایلچی کیلسانگ گیالتسین نے بھی شرکاء سے خطاب کیا، تبت کی جدوجہد کووسیع تر عالمی انسانی حقوق کے تناظر میں ترتیب دیا اورانصاف اورآزادی کے لیے جاری جنگ کی حوصلہ افزائی کی۔

چین کا اقتصادی بحران: ایک عالمی خطرہ

بیجنگ۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔چین کا معاشی ماڈل، جوکبھی تیز رفتار ترقی کی علامت تھا، ایک شدید بحران کا سامنا کررہا ہے،جس کا ثبوت مجوزہ 10 ٹریلین یوآن یعنی 1.4 ٹریلین امریکی ڈالرمحرک پیکج ہے۔پیپلز بینک آف چائنا کے سروے میں حیران کن طور پر 62٪ جواب دہندگان کے ساتھ صارفین کا اعتماد گرگیا ہے جوکہ سرمایہ کاری سے زیادہ بچت کوترجیح دینے کی نشاندہی کرتا ہے، جوگہری اقتصادی پریشانی اوراعتماد کے بنیادی کٹاؤ کی عکاسی کرتا ہے۔پراپرٹی کا شعبہ، جو پہلے ترقی کا ایک اہم محرک تھا، تباہی کا شکار ہے، جس پر مقامی حکومت کے قرضوں میں 3.14 ٹریلین یوآن کا بوجھ ہے، جس سے ملک کے معاشی انجن کومفلوج کرنے کا خطرہ ہےاور قرضوں میں کمی کے اہداف کوغیرحقیقی لگتا ہے۔چین کی برآمدات پرمبنی حکمت عملی انتہائی کمزور ہے، خاص طور پر ڈونلڈٹرمپ کی ممکنہ واپسی اوراہم محصولات کے خطرے کے ساتھ جوبرآمدات کو کم کرسکتا ہے اور جی ڈی پی کوسکڑ سکتا ہے، جس سے بیرونی منڈیوں پراس کے انحصار کی نزاکت کوبےنقاب کیا جاسکتا ہے۔حکومتی مداخلتوں کے باوجود گھریلوطلب کمزور ہے، جیسا کہ سی ایس آئی 300 اور ہینگ سینگ انڈیکس گرنے سے ظاہر ہوتا ہے، جوموجودہ پالیسیوں کی غیر موثریت اور صارفین کے اعتماد کی کمی کو نمایاں کرتا ہے۔ان عوامل کا مجموعہ- تباہی جائیداد کے شعبے، صارفین کا کمزور اعتماد، بیرونی معاشی دباؤ، اورمحدود پالیسی کے اختیارات- ایک بہترین طوفان پیدا کرتا ہے جو دہائیوں کی اقتصادی ترقی کے لیے خطرہ بنتا ہے،جس سے چین کے معاشی مستقبل کو توازن میں لٹکا دیا جاتا ہےاور بنیادی تنظیم نو کی ضرورت ہوتی ہے۔

چین میں قتل کی ایک وبا اورژانگ ژیان زونگ کی سنسرشپ

بیجنگ۔10 ؍دسمبر۔ایم این این۔چین میں بظاہر بےترتیب اجتماعی قتل میں حالیہ اضافے، جس کی مثال مہلک ژوہائی اسٹیڈیم کار حملے سے ملتی ہے، نے بڑے پیمانے پرتشویش کوجنم دیا ہے اورچینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کی جانب سے بھاری ہاتھ سے سنسرشپ مہم کا آغاز کیا ہے۔یہ حملے، جن میں مجرم اجنبیوں کونشانہ بناتے ہیں، کی تشریح کچھ لوگوں نے معاشرے کے خلاف غصے کے اظہار کے طور پر کی ہے، جوممکنہ طور پر بڑھتے ہوئے”جھوٹ پھوٹ“ کے رجحان سے منسلک ہیں- یہ سی سی پی کے وعدوں اور دباؤ کو وسیع پیمانے پر سماجی مسترد کرنا ہے۔سی سی پی کے ردعمل میں نہ صرف حملوں کی خبروں کو دبانا شامل ہے بلکہ اجتماعی ہلاکتوں سے وابستہ ایک تاریخی شخصیت ژانگ ژیان زونگ کے تذکرے کوبھی سنسرکرنا شامل ہے،جس کی کہانی کو کچھ لوگوں نے موجودہ واقعات سے جوڑا ہے اور اسے تشدد کی ثقافت کی عکاسی کے طور پر تعبیر کیا ہے۔ یہ سنسرشپ،”جھوٹ بولنے والی“تحریک کے بارے میں بات چیت کو دبانے کے ساتھ،تشدد اور بڑے پیمانے پر مایوسی میں اس خطرناک اضافے میں اہم کردار ادا کرنے والے بنیادی سماجی مسائل کی تنقیدی جانچ سے بچنے کی سی سی پی کی کوشش کوظاہر کرتی ہے، جو بالآخرشی جن پنگ کے قومی بیانیے کونقصان پہنچاتی ہے۔

2024 میں چین کے نوجوانوں کو بےروزگاری کا سلسلہ جاری

تاپئی (تائیوان)10 ؍دسمبر۔ایم این این۔ 9 جون 2023 کوبیجنگ کے ایک شاپنگ سینٹر میں جاب فیئر میں ایک بوتھ پر ایک بھرتی کرنے والا درخواست دہندہ سے بات کررہا ہے۔پانچ میں سے ایک سے زیادہ چینیوں کا ریکارڈ کام سے باہر ہے۔ان کے کیریئر کے عزائم کم ازکم عارضی طور پر پٹڑی سے اتر گئے ہیں۔ایک افسردہ ملازمت کی منڈی کے ذریعہ جب معیشت کووڈ۔19 کے ساتھ اپنے طویل مقابلے کے بعد دوبارہ رفتار حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کررہی ہے میلوڈی ژی نے سوچا کہ 2024 چین میں ایک بالغ کے طور پر اپنی زندگی کا اگلا باب شروع کرنے کا سال ہوگا: نوکری تلاش کرنا، شادی کرنا اور بالآخر بچے پیدا کرنا۔لیکن سیکڑوں ریزیومے بھیجنے اورسول سروس کے دو امتحانات پاس کرنے میں ناکام ہونے کے بعد، 24 سالہ کالج گریجویٹ بےروزگار ہے اوراس کے پاس جنوبی شہر گوانگزو میں رہنے والے اپنے والدین کے ساتھ واپس جانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔انہوں نے 28 نومبر کو وائس آف امریکہ کو ایک تحریری جواب میں بتایا کہ” مجھے یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہوئے ایک سال ہوگیا ہےلیکن میری کوئی آمدنی، کوئی بچت اورکوئی سماجی زندگی نہیں ہے۔ژی کی طرح، چین میں لاکھوں نوجوانوں نے 2024 کے دوران مثالی کل وقتی ملازمتیں تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے۔جب کہ چینی حکومت نے اکتوبر میں سست معیشت کوفروغ دینے کے لیے کچھ مالیاتی اقدامات متعارف کرائے ہیں، چین میں نوجوانوں کی بےروزگاری زیادہ ہے۔جولائی سے چین میں 16 سے 24 سال کے نوجوانوں کے لیے بےروزگاری کی شرح 17 فیصد سے اوپر رہی ہے۔شکاگو یونیورسٹی میں چینی سیاست کے ماہر ڈالی یانگ نے کہا کہ اگرچہ کچھ چینی سرکاری ذرائع ابلاغ کا دعویٰ ہے کہ اکتوبر سے نوجوانوں کی بےروزگاری کی شرح میں بہتری آئی ہے، معاشی بدحالی چین کے بےروزگاری کے مسئلے کوکئی سالوں سے بڑھا رہی ہے۔انہوں نے وائس آف امریکہ کوفون پر بتایا کہ”ایسے نوجوانوں کا ایک بیکلاگ ہے جوپچھلے دو سے تین سالوں میں لیبر فورس میں شامل ہونے والے تھے،لیکن انہوں نے جاب مارکیٹ میں بہت اچھا کام نہیں کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ”ہرسال کالج سے فارغ التحصیل ہونے والے نوجوانوں کے ایک نئے گروہ کے طور پر، جوکالج کے فارغ التحصیل افراد کے لیے ملازمت کے بازار کو بہت مشکل بنادیتا ہے۔”ملازمت کی منڈی میں بےروزگار کالج گریجویٹس کی بڑی تعداد کے علاوہ، چائنا لیبر واچ کے ایگزیکٹوڈائریکٹر لی کیانگ نے وی او اے کو بتایا کہ ملک میں کام کے خراب حالات چین میں بہت سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کوکل وقتی ملازمتیں تلاش کرنے سے بھی حوصلہ شکنی کررہے ہیں۔لی نے کہا،”بہت سے چینی کاروبار ملازمین کودن میں 12 سے 16 گھنٹے کام کرنے کے لیے کہیں گے، اوروہ توقع کرتے ہیں کہ ملازمین ہفتے میں چھ یا سات دن کام کریں گے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپواکر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندروسلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

پک اپ وین اور موٹر سائیکل میں تصادم سے ایک نوجوان ہلاک، دو زخمی

دمکا، 10 دسمبر (نمائندہ) جھارکھنڈ میں دمکا ضلع کے تلجھاری تھانہ علاقے میں منگل کو پک اپ وین اور بائک کے درمیان تصادم میں بائک پر سوار ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور دو نوجوان شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ سہارا رانکناری مین روڈ پر بھیلوا موڑ کے قریب پک اپ وین اور بائک کے درمیان تصادم ہوا۔ اس واقعہ میں بائک پر سوار تین افراد شدید زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد جائے واقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ گاؤں والوں نے 108 ایمبولینس کو بلایا اور تینوں زخمیوں کو علاج کے لیے جرمونڈی کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے موتی منصوری (36) ساکن پنڈیشور گاؤں کو مردہ قرار دیا، جب کہ دو شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے پھلوزانو میڈیکل کالج ہسپتال دمکا ریفر کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس واقعہ سے ناراض دیہاتیوں نے تقریباً آدھے گھنٹے تک مین روڈ کو بلاک کر دیا۔ بعد ازاں پولیس نے موقع پر پہنچ کر مشتعل ہجوم کو خاموش کرایا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے دمکا بھیج دیا گیا اور جائے حادثہ پر موجود موٹر سائیکل اور پک اپ وین کو قبضے میں لے لیا۔

بی پی ایس سی معاملے میں گرفتار دلیپ کو ضمانت مل گئی

پٹنہ، 10 دسمبر (یو این آئی) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے آئندہ امتحان میں نارملائزیشن پالیسی کے خلاف احتجاج کے دوران گرفتار کیے گئے طالب علم رہنما دلیپ کمار کو پٹنہ کی ایک عدالت نے آج ضمانت دے دی۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (دوم) آفتاب عالم نے اس معاملے میں گرفتار کیے گئے ملزم دلیپ کمار کی جانب سے داخل کی گئی درخواست پر ان کے وکیل وجے آنند اور سرکاری وکیل کو سننے کے بعد اسے 10-10 ہزار روپے کے دو ضمانت داروں کے ساتھ اسی رقم کا ذاتی مچلکہ داخل کرنے پر ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اس شرط پر ضمانت دی ہے کہ ملزم کسی گواہ کو دھمکائے گا نہیں، کسی بھی طرح کے شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرے گا اور تفتیش میں تعاون کرے گا۔ واضح رہے کہ آئندہ بی پی ایس سی کے امتحان میں نارملائزیشن کی پالیسی کی مخالفت کرتے ہوئے امیدواروں نے گزشتہ دنوں احتجاج کیا تھا۔ احتجاج کے دوران پولیس نے اس ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔

لالو پرساد کا دماغی توازن بگڑ چکا ہے: راجیو

پٹنہ، 10 دسمبر (یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی مجوزہ بہار یاترا کے بارے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل شکستوں سے پیدا ہونے والی مایوسی اور بوکھلاہٹ سے لالو جی کا دماغی توازن بگڑ گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے جس طرح شرافت کی دھجیاں اڑائی ہیں، اس سے شرم لفظ کو بھی شرمندگی محسوس ہورہی ہوگی۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد اسمبلی کی چار سیٹوں کے ضمنی انتخابات میں آر جے ڈی سمیت گرینڈ الائنس پارٹیوں کا جس طرح سے صفایا ہوا ہے، اس سے صاف ہے کہ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں آر جے ڈی کو وجودی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا اور این ڈی اے جیت کر بہار کے مقبول وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں اپنی حکومت بنائے گی۔ جے ڈی یو کے قومی ترجمان نے کہا کہ بہار مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ہم تمام شعبوں میں حصولیابیوں کے ریکارڈ قائم کررہے ہیں۔ جی ایس ڈی پی کی شرح نمو بھی مسلسل بڑھ رہی ہے اور فی کس آمدنی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ آنے والے پانچ برسوں میں بہار کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مسٹر نتیش کمار کی قیادت میں عوام کے آشیرواد سے بہار میں اگلی حکومت این ڈی اے کی بنے گی۔

رابندر ناتھ مہتو مسلسل دوسری بار جھارکھنڈ اسمبلی کے اسپیکر بنے

رانچی، 10 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کی نالا اسمبلی سیٹ سے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے منتخب رکن اسمبلی ربیندر ناتھ مہتو کو مسلسل دوسری بار جھارکھنڈ اسمبلی کا اسپیکر منتخب کیا گیا۔ مسٹر مہتو اس عہدے پر متفقہ طور پر منتخب ہوئے۔ اسمبلی اسپیکر کے انتخاب کے سلسلے میں پیر کو مقررہ وقت کے اندر حکومتی اور اپوزیشن کی طرف سے مجموعی طور پر سات سیٹوں میں نامزدگیاں بھری گئیں۔ ان تمام سیٹوں میں ربیندر ناتھ مہتو کا نام تجویز کیا گیا تھا۔ پرو ٹیم اسپیکر اسٹیفن مرانڈی نے آج اسمبلی میں ان تمام تجویزوں کی اطلاع دی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اسپیکر کے لیے ربیندر ناتھ مہتو کے نام کی تجویز رکھی، جس کی حمایت متھورا مہتو نے کی۔ اس کے بعد، متفقہ طور پر ایوان سے تجویز منظور ہونے کے بعد پروٹیم اسپیکر اسٹیفن مرانڈی نے ربیندر ناتھ مہتو کے متفقہ طور پر اسپیکر منتخب ہونے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رکن اسمبلی بابولال مرانڈی نے انہیں عزت واحترام کے ساتھ اسپیکر کی کرسی پر بٹھایا۔ ایم ایل اے رابندر ناتھ مہتو نے دوسری بار اسپیکر بن کر ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ وہ پہلے ایم ایل اے ہیں جنہوں نے مسلسل دوسری بار اسپیکر کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔

تیجسوی کی چوتھے مرحلے کی سنواد یاترا 15 سے 22 دسمبر تک

پٹنہ، 10 دسمبر (یو این آئی): راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ترجمان اعجاز احمد نے بتایا کہ تیجسوی پرساد یادو کی چوتھے مرحلے کی 'کاریہ کرتا درشن کم سنواد یاترا' 15 سے 22 دسمبر کے دوران مختلف اضلاع میں منعقد کی جائے گی۔ مسٹر احمد نے کہا کہ ریاست کے پرنسپل جنرل سکریٹری رنو جے ساہو کے دستخط کے تحت جاری کردہ اپوزیشن لیڈر مسٹر تیجسوی جی کے پروگرام کی اطلاع تمام ضلع صدور کو بھیج دی گئی ہے اور اس کے مطابق جن اضلاع میں مذکورہ یاترا سے متعلق پروگرام ہورہا ہے وہاں پارٹی دفتر کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق تیاریاں کی جارہی ہیں۔ آر جے ڈی کے ترجمان مسٹر احمد نے کہا کہ 15 دسمبر کو سپول، 16 دسمبر کو سہرسہ، 17 دسمبر کو مدھے پورہ، 18 دسمبر کو ارریہ، 19 دسمبر کو کشن گنج، 20 دسمبر کو پورنیہ/ پورنیا مہانگر، 21 دسمبر کو کٹیہار، 22 دسمبر کو بھاگلپور اور نوگچھیا تنظیم ضلع میں سنواد یاترا منعقد کی جائے گی۔

سارن میں سڑک حادثے میں پانچ افراد کی موت

چھپرا، 10 دسمبر (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں سڑک حادثات میں دو خواتین سمیت پانچ افراد کی موت ہوگئی ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے میں ایک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والی ایک خاتون کی علاج کے دوران موت ہوگئی ہے۔ متوفی خاتون کی شناخت ضلع کے جلال پور تھانہ کے تحت کیشو پور ہر پور گاؤں کے رہائشی نصیر الدین کی بیوی سلمہ بیوی (56) کے طور پر کی گئی ہے۔ اسی طرح ضلع کے داریا پور تھانہ کے تحت مرکزی سڑک پر رامپور جگدیش گاؤں کی رہائشی شیوراتری دیوی (65) کو سڑک پار کرتے وقت بے قابو گاڑی نے کچل دیا، جس کی وجہ سے ان کی موت ہوگئی۔

لوک عدالت کی کامیابی کے لیے بیداری سے متعلق رتھ روانہ

مونگیر، 10 دسمبر (یو این آئی) بہار کے مونگیر ضلع میں 14 دسمبر کو دیوانی عدالت میں منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کی کامیابی کے لیے آج عدالت کے احاطے سے ضلع اور سیشن جج آلوک گپتا نے ہری جھنڈی دکھا کر بیداری پھیلانے سے متعلق رتھ کو روانہ کیا۔ ضلع اور سیشن جج آلوک گپتا نے اس موقع پر عام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ قومی لوک عدالت کے فوائد سے استفادہ کریں۔

ضرورت رشتہ (لڑکی چاہیئے)

سید/شیخ لڑکے کے لئے جس کا تعلق بہار کے ایک معزز خاندان سے ہے اور جو ملٹی نیشنل کمپنی کلکتہ میں اونچے عہدہ پر فائز ہے۔ ایک خوبصورت لمبی، تعلیم یافتہ اور دیندار سے رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی کی عمر 27 سال سے زیادہ نہ ہوں

رابطہ نمبر:- 7044601806

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight) SAUDIA
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/- SAUDIA
HAJ 2025
For 40 Days Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs) (Including all facilities)
PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry
Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔
For Any Enquiry Please Contact Us
Hají Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office)........9835686530, 9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj)........9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)........7763897517
Dr. Gulab (Kathihar)........8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga)........7004517325
وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ "اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو"
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

Important Documents: VALID PASSPORT , PAN CARD, 2 PHOTOS WITH WHITER BACKGROUND
FLIGHT BY السعودية Saudia
*4/5 PAX IN 1 ROOM SHARING DELUXE PACKAGE
No BRANCH
Umrah 2024-25 (1446 H) DELHI-JEDDAH-DELHI
حج 2025 بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحميز Al-Hamiz Hajj and Umrah Tour & Travels
23x2 Kg. Baggage

Departure Date	17 DAYS PACKAGE COST
04 JAN 2025-20 JAN 2025 (SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05 -23:05; SV756 G 20 JAN JED-DEL 02:15 -09:45)	95000/-
11 JAN 2025-27 JAN 2025 (SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05 -23:05; SV756 G 27 JAN JED-DEL 02:15 -09:45)	95000/-
18 JAN 2025-03 FEB 2025 (SV759 G 18 JAN DEL-JED 20:05 -23:05; SV756 G 03 FEB JED-DEL 02:15 -09:45)	95000/-
25 JAN 2025-10 FEB 2025 (SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05 -23:05; SV756 G 10 FEB JED-DEL 02:15 -09:45)	95000/-

:: Our Hotels ::
MAKKAH HOTEL: AL FAJR BADIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL: KARAM AL MADINA 100 MTR
:: Important Documents ::
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOS WITH WHITE BACKGROUND

Government Reg No: 20XX/04680 www.almataftravel.com ISO Certified 9001 2002 Company
AL-Mataf Travel
المطاف ٹریول
بہترین خدمات اور مناسب خرچ میں حج وعمرہ کرنے کے لئے رابطہ کریں
Umrah Package 15 Days
Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Delhi
Budget 69,000 — Makkah Hotel with Bus service, Madina Hotel with Bus service
Standard 82,000 — Burj Diyafa 900 Mtrs, Erjawan AL Sada 450 Mtrs
S. Deluxe 88,000 — Wahat AL Diyafa 550 Mtrs, AL Baity 50 Mtrs
Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Patna & Ranchi
Budget 82,000 — Makkah Hotel with Bus service, Madina Hotel with Bus service
Standard 97,000 — Burj Diyafa 900 Mtrs, Erjawan AL Sada 450 Mtrs
S. Deluxe 1,11,000 — Wahat AL Diyafa 550 Mtrs, AL Baity 50 Mtrs
Hajj 2025 INR: 5,70,000 /- TCS: 5% Extra Booking Open
رمضان المبارک
Ramzaan Umrah 2025
First 20 Days 1,05,000/-
Last 20 Days 1,15,000/-
Full Month 30 Days 1,21,000/-
Umrah Package Includes: Ticket, Visa, Food, Hotel, Ziyarat, Laundry, Zam zam, Transport
We also do 07 Days, 10 Days, 20 Days Customized Umarh Package.
Umrah + Dubai | Umrah + Turkey | Umrah + Uzbekistan | Umrah + Baitul Maqdas
New Travel Partner & Agents are Welcome
We have every week Umrah Group departure from Delhi, Patna & Ranchi.
Head Office: Patna S 103, First Floor, Imam Shopping Center Patna Market, Ashok Rajpath, Patna - 800004 (Bihar)
Call us:: 8750102283, 9450914885
Delhi 8750420155 | Ranchi 9308992564 | Varanasi 7860822282 | Chapra 9852751170 | Siwan 7068782707

انڈو عرب حج عمرہ ٹریولس
INDO Arab Hajj Umrah Travels
Hajj . Umrah . Zeyarat
1st Floor, Behind Woodland Showroom, Sikandar Manzil, Fraser Road ,PATNA -1
CONTACT US ON :- 0612-4013652 , 6207670927 , 9308102375 , 9097171909
Email : indoarabhajjumrahtravels@gmail.com website : www.indoarabhajjumrahtravels.com
Narrated by Abu Huraira : Umrah is an forgiveness for the sins committed.
23 DEC 2024 — 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA
23 JAN 2025 — 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA
6 APRIL 2025 — 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA
BOOK ATLEAST 20 DAYS BEFORE DATE TO AVAIL BENEFITS
RAMADAN -2025
FIRST 20 DAYS-1,39,000/-
LAST 22 DAYS-1,59,000/-
FULL MONTH-1,79,000/-
BOOKING STARTED FOR RAMADAN & SHAWWAL 2025
HOTEL MAKKAH-MISFLAH HOTEL MADINA-MARKAZIA
PACKAGE INCLUDES:- FLIGHT TICKET ,VISA & INSURANCE,HOTEL ACCOMODATION (MAKKAH & MADINA), 3 TIMES MEALS,GUIDE FOR ZIYARAT,TRANSPORT FACILITY,ZAMZAM & LAUNDRY
A complete HAJJ UMRAH & ZIYARAT Package Solution